روزنامہ

الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

پیر 6 نومبر 2006ء 13 شوال 1427 ہجری 6 نبوت 1385 ہش جلد 56-91 نمبر 248

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

وہ اعلیٰ درجہ کا نور جو انسان کو دیا گیا یعنی انسان کامل کو۔ وہ ملایک میں نہیں تھا۔ نجوم میں نہیں تھا۔ قمر میں نہیں تھا۔ آفتاب میں بھی نہیں تھا۔ وہ زمین کے سمندروں اور دریاؤں میں بھی نہیں تھا۔ وہ لعل اور یاقوت اور زمرّد اور الماس اور موتی میں بھی نہیں تھا۔ غرض وہ کسی چیز ارضی اور سماوی میں نہیں تھا صرف انسان میں تھا یعنی انسان کامل میں جس کا اتم اور اکمل اور اعلیٰ اور ارفع فرد ہمارے سید و مولیٰ سید الانبیاء سید الاحیاء محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں سو وہ نور اس انسان کو دیا گیا اور حسب مراتب اس کے تمام ہمرنگوں کو بھی یعنے ان لوگوں کو بھی جو کسی قدر وہی رنگ رکھتے ہیں اور امانت سے مراد انسان کامل کے وہ تمام قویٰ اور عقل اور علم اور دل اور جان اور حواس اور خوف اور محبت اور عزت اور وجاہت اور جمیع نعماء روحانی وجسمانی ہیں جو خدا تعالیٰ انسان کامل کو عطا کرتا ہے اور پھر انسان کامل (۔) اس ساری امانت کو جناب الٰہی کو واپس دے دیتا ہے یعنی اس میں فانی ہو کر اس کی راہ میں وقف کر دیتا ہے (۔) اور یہ شان اعلیٰ اور اکمل اور اتم طور پر ہمارے سید ہمارے مولیٰ ہمارے ہادی نبی امّی صادق مصدوق محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم میں پائی جاتی تھی جیسا کہ خود خدا تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے (۔) یعنی ان کو کہہ دے کہ میری نماز اور میری پرستش میں جدوجہد اور میری قربانیاں اور میرا زندہ رہنا اور میرا مرنا سب خدا کے لئے اور اس کی راہ میں ہے۔ وہی خدا جو تمام عالموں کا رب ہے جس کا کوئی شریک نہیں اور مجھے اس بات کا حکم دیا گیا ہے اور میں اول المسلمین ہوں یعنی دنیا کی ابتدا سے اس کے اخیر تک میرے جیسا اور کوئی کامل انسان نہیں جو ایسا اعلیٰ درجہ کا فنا فی اللہ ہو۔ جو خدا تعالیٰ کی ساری امانتیں اس کو واپس دینے والا ہو۔

(آئینہ کمالات اسلام۔ روحانی خزائن جلد5 ص 160)

کاش میں جوان ہوتا

حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر جب پہلی وحی نازل ہوئی تو حضرت خدیجہ آپؐ کو اپنے چچازاد بھائی ورقہ بن نوفل کے پاس لے گئیں وہ عیسائی تھے اور عبرانی لکھنا پڑھنا جانتے تھے۔ بہت بوڑھے اور نابینا تھے۔ ورقہ نے رسول اللہؐ سے سارا واقعہ سنا اور کہا یہ شریعت لانے والا وہ فرشتہ ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰؑ پر اتارا تھا۔ کاش میں اس زمانہ میں جوان ہوتا اے کاش میں اس وقت زندہ رہوں۔ جب تیری قوم تجھے نکال دے گی۔

(صحیح بخاری کتاب بدء الوحی حدیث نمبر :3)

مستحق طلبہ کی امداد

جماعت میں بہت سے ایسے افراد جو غربت کی وجہ سے اپنے بچوں کی پڑھائی کے اخراجات نہ اٹھا سکتے ہیں ایسے مستحق اور غریب طلباء کیلئے صدر انجمن احمدیہ میں ایک شعبہ ''امداد طلبہ'' کے نام سے قائم ہے۔

یہ شعبہ مخیّر احباب کی طرف سے ملنے والے عطیات اور مالی معاونت سے ہی چل رہا ہے۔ اس شعبہ کے تحت سینکڑوں طلباء وطالبات اپنی تعلیم جاری رکھے ہوئے ہیں۔ یہ رقوم درج ذیل صورتوں میں خرچ کی جاتی ہیں۔

1۔ سالانہ داخلہ جات 2۔ ماہوار ٹیوشن فیس 3۔ درسی کتب کی فراہمی 4۔ فوٹو کاپی مقالہ جات کیلئے رقوم
5۔ دیگر تعلیمی ضروریات

پاکستان میں فی طالب علم اوسطاً سالانہ اخراجات اس طرح سے ہیں۔

1۔ پرائمری / سیکنڈری 6 تا 8 ہزار روپے سالانہ۔
2۔ کالج لیول 12 تا 15 ہزار روپے سالانہ۔
3۔ بی ایس سی، ایم ایس سی و دیگر پروفیشنل ادارہ جات ایک لاکھ روپے تک۔

سینکڑوں طلباء جن کو اس شعبہ کے تحت امداد فراہم کی جاتی ہے لیکن اس وقت اس شعبہ پر بے انتہا مالی بوجھ ہے۔ جس کیلئے عطیات کی فوری ضرورت ہے۔

آپ سے درخواست ہے کہ اس کار خیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور اپنے حلقہ احباب میں بھی موثر رنگ میں تحریک فرماویں کہ اس شعبہ کے لئے دل کھول کر حصہ ڈالیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے خلوص میں بے انتہا برکت ڈالے۔ آمین

یہ عطیہ جات براہ راست نگران امداد طلباء نظارت تعلیم یا خزانہ صدر انجمن احمدیہ کی مد ,,امداد طلباء،، میں بھجوائے جاسکتے ہیں۔

(نگران امداد طلباء نظارت تعلیم)

تو میرا ہاتھ تھام لے مولا!

ربنا جو بھول ہو، خطا کروں تو بخش دے
ربنا جو سہو ہو، گناہ کروں تو بخش دے
سارے گناہ ڈھانپ دے مولا! مؤاخذہ نہ کر
ربنا نہ ہم پہ پہلوں کی طرح کا بوجھ ڈال
نہ جس کی تاب لا سکیں ہم سے تو ایسا بوجھ ٹال
تو ہم کو خود سنبھال لے مولا! مؤاخذہ نہ کر
ربنا تری رحمتیں وسیع ہیں کائنات پر
رحیمیت کا واسطہ میری حقیر ذات پر
رحمت کی چادر ڈال دے مولا! مؤاخذہ نہ کر
رواں رواں مصیبتوں میں تجھ کو ہے پکارتا
تیری طرف ہے ہاتھ امید و آس کا اٹھا ہوا
تو میرا ہاتھ تھام لے مولا! مؤاخذہ نہ کر
ہے جاں کو کھا رہا یہ غم کیا زاد راہ ساتھ لوں
اب شام گہری ہو گئی مفلس ہوں خالی ہاتھ ہوں
تو بے حساب بخش دے مولا! مؤاخذہ نہ کر
طویل اور کٹھن بہت ہیں ہم و غم کے سلسلے
فقط تمہارے فضل سے ملے تو مخلصی ملے
منگتی کا اک سوال ہے مولا! مؤاخذہ نہ کر

ا۔ب۔ناصر

ولادت

مکرم محمد اسلم صاحب ایاز پنشنر صدر انجمن احمدیہ ربوہ لکھتے ہیں کہ میری بیٹی مکرمہ ڈاکٹر عامرہ عطیہ صاحبہ اہلیہ مکرم مبشر احمد صاحب بشیر کو اللہ تعالیٰ نے 18۔اکتوبر 2006ء کو تیسری بیٹی عطا فرمائی ہے۔ بچی وقف نو کی مبارک تحریک میں شامل ہے۔نومولودہ مکرم محمد بشیر صاحب بھٹی مرحوم بھلوال کی پوتی ہے۔ حضور انور نے دانیہ ثمرین نام عطا فرمایا ہے۔احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو نیک، صالحہ، خادمہ دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب شادی

مکرم ڈاکٹر سید قمر احمد توقیر صاحب ابن محترم سید توقیر مجتبیٰ صاحب کی تقریب شادی ہمراہ محترمہ سیدہ زرنا اسد صاحبہ بنت محترم سید اسد شاہ صاحب ربوہ مورخہ 3 ستمبر 2006ء کو منعقد ہوئی۔اس موقع پر ایوان محمود میں دعا محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے کروائی۔ اگلے روز ایوان محمود میں دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا گیا۔محترم حافظ مظفر احمد صاحب ناظر دعوت الی اللہ نے اس موقع پر دعا کرائی۔محترمہ سیدہ زرنا اسد محترم سید مسعود مبارک شاہ صاحب سابق ناظر بیت المال خرچ وسیکرٹری مجلس کارپرداز کی پوتی اور محترم سید احمد علی شاہ صاحب سابق نائب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ کی نواسی ہیں۔اور مکرم ڈاکٹر سید قمر احمد صاحب مکرم ڈاکٹر سید غلام مجتبیٰ صاحب واقف زندگی کے پوتے ہیں جو نصرت جہاں سکیم کے تحت ابتدائی وقف کرنے والے ڈاکٹرز میں سے ہیں۔ڈاکٹر سید قمر احمد صاحب واقف زندگی ہیں اور عنقریب نصرت جہاں سکیم کے تحت اہلیہ کے ساتھ نائیجیریا جارہے ہیں۔اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے یہ رشتہ ہر دو خاندانوں کے لئے ہر لحاظ سے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔

تقریب آمین

مکرم مظفر احمد شہزاد صاحب مربی سلسلہ محمود آباد فارم ضلع عمرکوٹ تحریر کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے خاکسار کی بھتیجی عزیزہ شانزہ منصور بنت مکرم ماسٹر منصور احمد پرویز صاحب ناظم مال مجلس خدام الاحمدیہ محمود آباد فارم ضلع عمرکوٹ نے مورخہ 18۔ اکتوبر 2006ء کو پہلی دفعہ قران کریم کا دور بعمر دس سال مکمل کرنے کی توفیق پائی۔تقریب آمین میں خاکسار نے عزیزہ سے قرآن مجید کا کچھ حصہ سنا اور بعدہ دعا کروائی۔عزیزہ محترم یعقوب احمد صاحب ابن حضرت میاں جان محمد صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی پوتی ہے۔احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ عزیزہ کو قرآن مجید کے نور سے منور کرے اور اس کی تعلیمات پر احسن طور پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

درخواست دعا

مکرم عبدالحفیظ محمود صاحب کارکن فضل عمر ہسپتال ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میرے بیٹے رشیق محمود واقف نو کا برین ٹیومر کا آپریشن متوقع ہے۔احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپریشن کے بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے اور صحت کاملہ والی لمبی عمر سے نوازے۔آمین

سانحہ ارتحال

مکرم ناصر احمد ملہی صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی نسبتی ہمشیرہ مکرمہ مسرت ناہید صاحبہ اہلیہ مکرم شاہد جاوید کاہلوں صاحب کارکن دارالضیافت ربوہ ایک مختصر علالت کے بعد مورخہ 28۔اکتوبر 2006ء کو جناح ہسپتال لاہور میں بعمر 29 سال وفات پاگئیں ۔ مرحومہ کی نماز جنازہ اسی روز بعد مغرب بیت المبارک میں مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ناظر دعوت الی اللہ نے پڑھائی اور عام قبرستان میں تدفین کے بعد مکرم قریشی محمد انور صاحب نائب ناظر مال آمد نے دعا کروائی۔مرحومہ نے پسماندگان میں شوہر کے علاوہ 3 بیٹے اور ایک بیٹی چھوڑی ہے جن کی عمریں 9 , 7 اور 5 سال اور 3 ماہ ہے۔احباب جماعت سے مرحومہ کی بلندی درجات اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام اور پسماندگان کیلئے صبر جمیل کی درخواست دعا ہے۔اللہ تعالیٰ ان کے بچوں کو اپنی خاص حفظ وامان میں رکھے۔آمین

مکرم طارق محمود صاحب فینسی جنرل سٹور رحمت بازار ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے بہنوئی مکرم مقصود احمد صاحب ابن مکرم عبدالعزیز صاحب فیکٹری ایریا حلقہ احمد مورخہ 24۔اکتوبر 2006ء کو بعارضہ قلب بعمر 42 سال وفات پاگئے۔مورخہ 26۔اکتوبر کو بعد نماز ظہر بیت ناصر دارالرحمت غربی کے ملحقہ احاطہ میں مکرم مولانا صدیق احمد صاحب منور مربی سلسلہ صدر محلّہ فیکٹری ایریا احمد نے مرحوم کی نماز جنازہ پڑھائی جس میں کثیر تعداد میں احباب نے شرکت کی۔عام قبرستان میں تدفین کے بعد مکرم مربی صاحب نے ہی دعا کرائی۔مرحوم کی رحمت بازار میں دکان تھی بے شمار خوبیوں کے مالک تھے طبیعت میں ہر ایک سے ہمدردی کرنے کا جذبہ تھا۔آپ نے بیوہ کے علاوہ ایک بیٹا عزیزم گلریز احمد اور تین بیٹیاں بطور یادگار چھوڑی ہیں احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ رب غفور مرحوم کی مغفرت فرمائے اور ان کے لواحقین کو اس اچانک صدمہ کو برداشت کرنے کی توفیق دے۔آمین

درخواست دعا

مکرم محمد مقبول صاحب کارکن دفتر مشیر قانونی صدر انجمن احمدیہ ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے پھوپھی زاد بھائی مکرم شیخ کریم اللہ صاحب ولد مکرم شیخ حمید اللہ صاحب دارالعلوم غربی ربوہ بعارضہ قلب تشویشناک حالت میں لاہور کے ایک ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی کامل شفایابی اور درازیٔ عمر کیلئے درخواست دعا ہے۔

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

سیدنا حضرت مصلح موعود کے قلم سے

سیرت النبیؐ کے چند درخشاں پہلو۔ صحیح بخاری کی روشنی میں

مرسلہ: محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد۔ مؤرخ احمدیت

(1) جلال الٰہی سے لرزتے ہوئے بارگاہ صمدیت میں کثرت سے استغفار

حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے آنحضرتؐ کو فرماتے سنا ہے کہ خدا کی قسم میں دن میں ستر دفعہ سے زیادہ خدا تعالیٰ کے حضور میں اپنی کمزوریوں سے عفو کی درخواست کرتا ہوں۔ اور اس کی طرف جھک جاتا ہوں۔

رسول کریمؐ اللہ تعالیٰ کے فضل سے گناہوں سے پاک تھے نہ صرف اس لئے کہ انبیاء کی جماعت معصوم عن الاثم والجرم ہوتی ہے۔ بلکہ اس لئے بھی کہ انبیاء میں سے بھی آپ سب کے سردار اور سب سے افضل تھے۔ **آپ کا اس طرح استغفار اور توبہ کرنا بتاتا ہے کہ خشیت الٰہی آپ پر اس قدر غالب تھی کہ آپ اس کے جلال کو دیکھ کر بے اختیار اس کے حضور میں گر جاتے** کہ انسان سے کمزوری ہو جانی ممکن ہے۔ تو مجھ پر اپنا فضل ہی کر وہاں تو یہ خشیت تھی اور یہاں یہ حال ہے کہ ہم لوگ ہزاروں قسم کے گناہ کر کے بھی استغفار و توبہ میں کوتاہی کرتے ہیں۔

(سیرت النبی طبع اول ص 30,29)

(2) خشیت الٰہی کا کمال غلبہ

آنحضرتؐ موت سے کسی وقت غافل نہ رہتے اور خشیت الٰہی آپ پر اس قدر غالب تھی کہ ہر روز یقین کر کے سوتے کہ شاید آج ہی موت آ جاوے اور آج ہی اللہ تعالیٰ کے حضور حاضر ہونا پڑے۔ اور اس لئے آپ ایک ایسے مسافر کی طرح رہتے تھے جسے خیال ہوتا ہے کہ ریل اب چلی کہ چلی وہ کبھی اپنے آپ کو ایسے کام میں نہیں پھنساتا کہ جسے چھوڑنا مشکل ہو۔ آپ بھی ہر وقت اپنے محبوب کے پاس جانے کے لئے تیار رہتے اور جو دم گزرتا اسے اس کے فضل کا نتیجہ سمجھتے اور موت کو یاد رکھتے۔ حذیفہ بن الیمان فرماتے ہیں۔ رسول کریمؐ کی عادت تھی کہ جب آپ اپنے بستر پر لیٹتے اپنے رخساروں کے نیچے اپنا ہاتھ رکھتے اور فرماتے اے میرے مولیٰ میرا مرنا اور جینا تیرے ہی نام پر ہو۔ اور جب سو کر اٹھتے تو فرماتے شکر ہے میرے رب کا جس نے ہمیں زندہ کیا اور جو ہمیں مارتا ہے۔ اس واقعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ ہر رات جب بستر پر جاتے۔ تو اپنی طرف سے حساب ختم کر جاتے۔ اور خدا تعالیٰ سے دعا مانگتے کہ اگر میں فوت ہو جاؤں تو تب بھی تیرے ہی نام پر میری زندگی ہو۔ اور جب اٹھتے تو خدا تعالیٰ کے احسان پر حمد کرتے کہ میں تو اپنی طرف سے دنیا سے علیحدہ ہو چکا تھا۔ تیرا ہی فضل ہوا کہ تو نے پھر مجھے زندہ کیا اور میری عمر میں برکت دی۔ (ص 31,30)

(3) خدا سے روزانہ حساب صاف کرنے والا برگزیدہ انسان

مذکورہ ذیل دعا بھی اس بات پر شاہد ہے کہ آپ اپنی زندگی کی ہر گھڑی کو آخری گھڑی جانتے تھے۔ اور جب آپ سونے لگتے تو اپنے رب سے اپنا معاملہ کا فیصلہ کر لیتے اور گویا ہر ایک تغیر کے لئے تیار ہو جاتے۔ چنانچہ براء بن عازب کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ جب اپنے بستر پر جا کر لیٹتے۔ پھر فرماتے اے میرے رب میں اپنی جان تیرے سپرد کرتا ہوں اپنی سب توجہ تیری ہی طرف پھیرتا ہوں میں اپنا معاملہ تیرے ہاتھوں میں دیتا ہوں اور اپنے آپ کو تیری پناہ میں دیتا ہوں۔ تجھ سے نفع کا امیدوار ہوں۔ تیری بڑائی اور استغنیٰ سے خائف بھی ہوں۔ تیرے غضب سے بچنے کے لئے کوئی پناہ کی جگہ نہیں۔ اور نہ کوئی نجات کا مقام ہے مگر یہی کہ تجھ ہی سے نجات و پناہ طلب کی جائے میں اس کتاب پر جو تو نے نازل کی ہے اور اس رسول پر جو تو نے بھیجا ہے ایمان لاتا ہوں۔

لوگ اپنی دکان کو بند کرتے وقت اس کا حساب کر لیتے ہیں مگر خدا سے جو حساب ہے اسے صاف نہیں کرتے مگر کیسا برگزیدہ وہ انسان تھا۔ جو صبح سے شام تک خدا کے فرائض کے ادا کرنے میں لگا رہتا اور خود ہی انہیں ادا نہ کرتا۔ بلکہ ہزاروں کی نگرانی بھی ساتھ ہی کرتا تھا کہ وہ بھی اپنے فرائض کو ادا کرتے ہیں یا نہیں مگر رات کو سونے سے پہلے اپنی تمام کوششوں اور عبادتوں سے آنکھ بند کر کے عاجزانہ اپنے مولیٰ کے حضور میں اس طرح حساب صاف کرنے کے لئے کھڑا ہو جاتا کہ گویا اس نے کوئی خدمت کی ہی نہیں۔ **اور اس وقت تک نہ سوتا جب تک اپنی جان کو پورے طور سے خدا کے سپرد کر کے دنیا و مافیہا سے براءت نہ ظاہر کر لیتا۔ اور خدا کے ہاتھ میں اپنا ہاتھ نہ دے لیتا۔** (ص 32,31)

(4) خشیت الٰہی کا حقیقی مقام

حضرت ابو ہریرہؓ فرماتے ہیں رسول کریمؐ ہمیشہ خدا سے پناہ مانگتے تھے کہ مجھ پر کوئی ایسی مصیبت نہ آئے جو میری طاقت سے بڑھ کر ہو۔ کوئی ایسا کام نہ پیش آ جائے کہ جس کا نتیجہ ہلاکت ہو۔ اور کوئی خدا کا فیصلہ ایسا نہ ہو کہ جس کو میں ناپسند کروں اور کوئی ایسا فعل سرزد نہ ہو کہ جس سے میرے دشمنوں کو خوشی کا موقعہ ملے۔ اس دعا سے معلوم ہو سکتا ہے کہ آپ کے دل میں کیسی خشیت الٰہی تھی اور آپ اپنے آپ کو خدا تعالیٰ کے مقابلہ میں کیسا کمزور جانتے اور کبھی اپنی بڑائی کے لئے اور اپنے ایمان کے اظہار کے لئے کسی بڑے کام یا ابتلاء کی آرزو نہ فرماتے۔ اور یہی حقیقی ایمان ہے جس کی اقتدا کا......حکم دیا گیا ہے۔ (ص 34,33)

(5) یاد الٰہی اور خشیت ایزدی سے معمور قلب محمد ﷺ

اے میرے رب میں تجھ سے سستی اور شدید بڑھاپے اور گناہوں اور قرضہ اور قبر کے فتنہ اور قبر کے عذاب اور دوزخ کے فتنہ اور اسکے عذاب اور دولت کے فتنہ کے نقصانوں سے پناہ مانگتا ہوں اور اسی طرح میں غربت کے فتنہ سے پناہ مانگتا ہوں اور مسیح الدجال کے فتنہ سے پناہ مانگتا ہوں۔ اے میرے اللہ میری خطاؤں کو مجھ سے برف اور اولوں کے پانی کے ساتھ دھو دے اور میرے دل کو ایسا صاف کر دے کہ جیسے تو نے سفید کپڑے کو میل سے صاف کر دیا ہے اور مجھ میں اور گناہوں میں اتنا فاصلہ حائل کر دے جتنا تو نے مشرق و مغرب میں رکھا ہے۔

اے وہ انسان جسے رسول کریمؐ سے عداوت ہے۔ تو بھی ذرا اس دعا کو غور سے پڑھا کر اور دیکھ کہ وہ گناہوں سے کس قدر متنفر تھے۔ وہ بدیوں سے کس قدر بے زار تھے۔ وہ کمزوریوں سے کس طرح بری تھے۔ **وہ عیبوں سے کس قدر پاک تھے۔ اور ان کا دل خشیت الٰہی سے کیسا پر تھا۔** (ص 36,35)

(6) کامل اور بے نظیر توکل

حضرت ابو بکر فرماتے ہیں میں رسول کریم کے ساتھ غار میں تھا۔ میں نے اپنا سر اٹھا کر نظر کی تو تعاقب کرنے والوں کے پاؤں دیکھے۔ اس پر میں نے رسول کریمؐ سے عرض کیا یا رسول اللہ اگر کوئی نظر نیچی کرے گا۔ تو ہمیں دیکھ لے گا۔ تو آپ نے جواب میں ارشاد فرمایا چپ اے ابی بکر ہم دو ہیں ہمارے ساتھ تیسرا خدا ہے (پھر وہ کیونکر دیکھ سکتے ہیں)

اللہ اللہ کیسا توکل ہے۔ دشمن سر پر کھڑا ہے اور اتنا نزدیک ہے کہ ذرا آنکھ نیچی کرے اور دیکھ لے لیکن آپ کو خدا تعالیٰ پر ایسا یقین ہے کہ باوجود سب اسباب مخالف کے جمع ہو جانے کے آپ یہی فرماتے ہیں کہ یہ کیونکر ہو سکتا ہے۔ خدا تو ہمارے ساتھ ہے پھر وہ کیونکر دیکھ سکتے ہیں۔

کیا کسی ماں نے ایسا بچہ جنا ہے جو اس یقین اور ایمان کو لے کر دنیا میں آیا ہو۔ یہ جرأت و بہادری کا سوال نہیں۔ بلکہ توکل کا سوال ہے خدا پر بھروسا کا سوال ہے۔ اگر جرأت ہی ہوتی تو آپ یہ جواب دیتے کہ خیر پکڑیں گے تو کیا ہوا ہم موت سے نہیں ڈرتے۔ مگر آپ کوئی معمولی جرنیل یا میدان جنگ کے بہادر سپاہی نہ تھے آپ خدا کے رسول تھے اس لئے آپ نے نہ صرف خوف کا اظہار نہ کیا بلکہ حضرت ابو بکر کو بتایا کہ دیکھنے کا تو سوال ہی نہیں ہے۔ خدا ہمارے ساتھ ہے اور اس کے حکم کے ماتحت ہم اپنے گھروں سے نکلے ہیں۔ پھر ان کو طاقت ہی کہاں مل سکتی ہے کہ یہ آنکھ نیچے کر کے ہمیں دیکھیں۔

یہ وہ توکل ہے جو ایک جھوٹے انسان میں نہیں ہو سکتا۔ جو ایک پُرفریب دل میں نہیں ٹھہر سکتا۔ شاید کوئی مجنوں ایسا کر سکے کہ ایسے خطرناک موقعہ پر بے پرواہ رہے۔ لیکن میں پوچھتا ہوں کہ مجنوں فقدان حواس کی وجہ سے ایسا کہہ تو لے لیکن وہ کون ہے جو اس کے مجنونانہ خیالات کے مطابق اس کے متعاقبین کی آنکھوں کو اس سے پھیر دے۔ اور متعاقب سر پر پہنچ کر پھر اس کی طرف نگاہ اٹھا کر نہ دیکھ سکیں۔

پس رسول کریمؐ کا توکل ایک رسولانہ توکل تھا اور جسے خدا تعالیٰ نے اسی رنگ میں پورا کر دیا۔ آپ نے خدا تعالیٰ پر یقین کر کے کہا کہ میرا خدا ایسے وقت میں مجھے ضائع نہیں کرے گا۔ اور خدا نے آپ کے توکل کو پورا کیا اور آپ کو دشمن کے قبضہ میں جانے سے بچا لیا۔ اور اسے اس طرح اندھا کر دیا کہ وہ آپ کے قریب پہنچ کر خائب و خاسر لوٹ گیا۔

یہ وہ توکل ہے جس کی نظیر دنیا میں نہیں ملتی۔ حضرت موسیٰ سے بھی ایک موقعہ پر اس قسم کے توکل کی نظیر ملتی ہے لیکن وہ مثال اس سے بہت ہی ادنیٰ ہے کیونکہ حضرت موسیٰؑ کے ساتھیوں نے فرعونیوں کو دیکھ کر کہا کہ انا لمدرکون ہم ضرور گرفتار ہو جائیں گے۔ اس پر حضرت موسیٰؑ نے جواب میں

کہا۔ ان معی ربی سیھدین لیکن رسول کریمؐ کا توکل ایسا کامل تھا کہ اس نے آپ کے ساتھی پر بھی اثر ڈالا۔ اور حضرت ابوبکرؓ نے موسائیوں کی طرح گھبرا کر یہ نہیں کہا کہ ہم ضرور پکڑے جائیں گے بلکہ یہ کہا کہ اگر وہ نیچی نظر کریں تو دیکھ لیں۔ اور یہ ایمان اس پرتو کا نتیجہ تھا جو نور نبوت اس وقت آپ کے دل پر ڈال رہا تھا۔ دوسرے حضرت موسیٰ کے ساتھ فوج تھی۔ اور ان کے آگے بھاگنے کی جگہ ضروری موجود تھی۔ لیکن رسول کریمؐ کے ساتھ نہ کوئی جماعت تھی اور نہ آپ کے سامنے کوئی اور راستہ تھا۔ اسی طرح اور بھی بہت سے فرق ہیں۔ جو طوالت کی وجہ سے میں اس جگہ بیان نہیں کرتا۔ (ص 69,68)

(7) تربیت اولاد کا سنہری اصول

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کھجور کے کٹنے کے وقت رسول کریم ﷺ کے پاس کھجوریں لائی جاتی تھیں۔ ہر ایک اپنی اپنی کھجوریں لاتا تھا اور رسول کریم ﷺ کے آگے رکھ دیتا۔ یہاں تک کہ آپ کے پاس ایک ڈھیر ہو جاتا۔ ایک دفعہ ایسا ہوا کہ حسن اور حسین رضی اللہ عنہما ان کھجوروں سے کھیلنے لگے اور ان میں سے ایک نے ایک کھجور لی اور اپنے منہ میں ڈال لی۔ پس ان کی طرف رسول کریم نے دیکھا اور فرمایا کہ تجھے علم نہیں کہ آل محمدؐ صدقہ نہیں کھایا کرتے۔

اللہ اللہ کیسی احتیاط ہے کیا ہی توکل ہے۔ ایک کھجور بچہ نے منہ میں ڈال لی۔ تو اس میں کچھ حرج نہ تھا۔ لیکن آپ کا توکل ایسا نہ تھا جیسا کہ عام لوگوں کا ہوتا ہے۔ آپ چاہتے تھے کہ بچپن سے ہی بچوں کے دلوں میں وہ ایمان اور توکل پیدا کر دیں کہ بڑے ہو کر بھی وہ کبھی صدقات کی طرف توجہ نہ کریں اور **خدا کی ہی ذات پر بھروسہ رکھیں۔** (ص 73,72)

(8) بادشاہ و بے کساں را چاکرے

عمرو بن حرثؓ فرماتے ہیں۔ رسول کریمؐ نے اپنی وفات کے وقت کچھ نہیں چھوڑا نہ کوئی درہم نہ دینار نہ غلام نہ لونڈی اور کچھ اور چیز سوائے اپنی سفید خچر اور اپنے ہتھیاروں کے اور ایک زمین کے جسے آپ صدقہ میں دے چکے تھے۔ یاد رکھنا چاہئے کہ آپ کی حیثیت ایک بادشاہ کی تھی اور آپ چاہتے تو اپنے رشتہ داروں کے لئے کچھ سامان کر سکتے تھے اور کم سے کم اس قدر روپیہ چھوڑ جانا تو آپ کے لئے کچھ مشکل نہ تھا کہ جس سے آپ کی بیویوں اور اولاد کا گزارہ ہو سکے۔

آپ کے پاس صرف خزانہ کا روپیہ ہی نہ رہتا تھا کہ جس کا اپنی ذات پر خرچ کرنا آپ گناہ تصور فرماتے تھے اور اس کا ایک حبہ بھی آپ استعمال نہیں کرتے تھے۔ بلکہ خود آپ کی ذات کے لئے بھی آپ کے پاس بہت مال آتا تھا اور صحابہ اس اخلاص اور عشق کے سبب جو انہیں آپ سے تھا بہت سے تحائف پیش کرتے رہتے تھے اور اگر آپ اس خیال سے کہ میرے بعد میرے رشتہ دار کس طرح گزارہ کریں گے ایک رقم جمع کر جاتے تو کر سکتے تھے لیکن آپ کے وسیع دل میں جو خدا تعالیٰ کی ہیبت اور اس کے جلال کا جلوہ گاہ تھا جو یقین و معرفت کا خزانہ تھا۔ یہ دنیاوی خیال سما بھی نہیں سکتا تھا۔ جو کچھ آتا آپ اسے غربا میں تقسیم کر دیتے اور اپنے گھر میں کچھ بھی نہ رکھتے۔ **حتیٰ کہ آپ کی وفات نے ثابت کر دیا کہ وہ خدا کا بندہ جو دنیا سے نہیں بلکہ خدا سے تعلق رکھتا تھا دنیاوی آلائشوں سے پاک اپنے بھیجنے والے کے پاس چلا گیا۔** اللھم صل علیٰ محمد و علیٰ ال محمد و بارک وسلم انک حمید مجید۔ (ص 74,73)

(9) محبت الٰہی کا دریا اور بادشاہوں کے بادشاہ کی عظمت

نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول کریمؐ سے سنا کہ فرماتے تھے۔ حلال بھی بیان ہو چکا ہے اور حرام بھی بیان ہو چکا اور ان دونوں کے درمیان کچھ ایسی چیزیں ہیں کہ مشابہ ہیں انہیں اکثر لوگ نہیں جانتے۔ پس جو کوئی شبہات سے بچے اس نے اپنی عزت اور دین کو بچا لیا اور جو کوئی ان شبہات میں پڑ گیا اس کی مثال ایک چرواہے کی ہے جو بادشاہ کی رکھ کے اردگرد اپنے جانوروں کو چراتا ہے قریب ہے کہ اپنے جانوروں کو اندر ڈال دے خبردار ہر ایک بادشاہ کی ایک رکھ ہوتی ہے خبردار اللہ کی رکھ اس کی زمین میں اس کے محارم ہیں خبردار جسم میں ایک گوشت کا ٹکڑا ہے جب وہ درست ہو جائے تو سب جسم درست ہو جاتا ہے اور جب وہ خراب ہو جائے تو سب جسم خراب ہو جاتا ہے خبردار اور وہ گوشت کا ٹکڑا قلب ہے۔

اس عبارت کو پڑھ کر معلوم ہوتا ہے کہ رسول کریم ﷺ کے دل میں اس وقت اللہ تعالیٰ کی محبت کا ایک دریا امڈ رہا تھا۔ آپ دیکھتے تھے کہ ایک دنیا اس پاک ہستی کے احکام کو توڑ رہی ہے اور اس کے احکام پر عمل کرنے سے محترز ہے لوگ اپنے نفوس کے احکام کو مانتے ہیں لیکن خدا تعالیٰ کے ارشادات کی تعمیل نہیں کرتے۔ پھر آپ کو خدا تعالیٰ سے جو محبت تھی اس کے رو سے آپ کب برداشت کر سکتے تھے کہ لوگ اس پیارے رب کو چھوڑ دیں ان خیالات نے آپ پر یہ اثر کیا کہ ہر وقت خدا تعالیٰ کی عظمت کا ذکر کرتے اور لوگوں کو بتاتے کہ دنیاوی بادشاہوں کی اطاعت کے بغیر انسان سکھ نہیں پا سکتا تو پھر اس قادر مطلق کی نافرمانی پر کب سکھ پا سکتا ہے۔ جو سب بادشاہوں کا بادشاہ ہے۔

میں جب مذکورہ بالا حدیث کو پڑھتا ہوں **تو حیران ہوتا ہوں کہ آپ کس جوش کے ساتھ خدا کو یاد کرتے ہیں بناوٹ سے یہ کلام نہیں نکل سکتا** اس خالص محبت کا ہی نتیجہ تھا جو آپ خدا سے رکھتے تھے کہ خدا تعالیٰ کے ذکر پر آپ کو اس قدر جوش آ جاتا اور آپ چاہتے کہ کسی طرح لوگ ان نافرمانیوں کو چھوڑ دیں اور خدا تعالیٰ کی اطاعت میں لگ جائیں اس حدیث پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ **آپ کو حیرت تھی کہ لوگ کیوں اس طرح دلیری سے ایسے کام کر لیتے ہیں جن سے خدا تعالیٰ کی ناراضگی کا خوف ہو۔** (ص 162 تا 184)

(10) یاد الٰہی میں جوش کی خاص شان

حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ جب آپ مرض الموت میں مبتلا ہوئے تو بوجہ سخت ضعف کے نماز پڑھانے پر قادر نہ تھے اس لئے آپ نے حضرت ابوبکرؓ کو نماز پڑھانے کا حکم دیا۔ جب حضرت ابوبکرؓ نے نماز پڑھانی شروع کی تو آپ نے کچھ آرام معلوم کیا اور نماز کے لئے نکلے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت ابوبکرؓ کو نماز پڑھانے کا حکم دینے کے بعد جب نماز شروع ہو گئی تو آپ نے مرض میں کچھ خفت محسوس کی۔ پس آپ نکلے کہ دو آدمی آپ کو سہارا دے کر لے جا رہے تھے اور اس وقت میری آنکھوں کے سامنے وہ نظارہ ہے کہ شدت درد کی وجہ سے آپ کے قدم زمین سے چھوتے جاتے تھے آپ کو دیکھ کر حضرت ابوبکرؓ نے ارادہ کیا کہ پیچھے ہٹ آئیں۔

اس ارادہ کو معلوم کر کے رسول کریم ﷺ نے ابوبکرؓ کی طرف اشارہ فرمایا کہ اپنی جگہ پر رہو۔ پھر آپ کو وہاں لایا گیا اور آپ حضرت ابوبکرؓ کے پاس بیٹھ گئے اس کے بعد رسول کریمؐ نے نماز پڑھنی شروع کی اور حضرت ابوبکرؓ نے آپ کی نماز کے ساتھ نماز پڑھنی شروع کی اور باقی لوگ حضرت ابوبکرؓ کی نماز کی اتباع کرنے لگے۔

اس حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ کیسی ہی خطرناک بیماری ہو خدا تعالیٰ کی یاد کو نہ بھلاتے عام طور پر لوگوں کو دیکھا گیا ہے کہ ذرہ تکلیف ہوئی اور سب عبادتیں بھول گئیں اور نماز باجماعت اور دوسرے شرائط کی ادائیگی میں تو اکثر کوتاہی ہو جاتی ہے لیکن آپ کا یہ حال تھا کہ معمولی بیماری تو الگ رہی اس مرض میں کہ جس میں آپ فوت ہو گئے اور جس کی شدت کا یہ حال تھا کہ آپ کو بار بار غش آ جاتے تھے اٹھنے سے قاصر تھے لیکن جب نماز شروع ہو گئی تو آپ برداشت نہ کر سکے کہ خاموش بیٹھ رہیں اسی وقت دو آدمیوں کے کاندھے پر سہارا لے کر باوجود اس کمزوری کے کہ قدم لڑکھڑاتے جاتے تھے...... آپ تو کُل خوبیوں کے جامع اور کُل نیکیوں کے سرچشمہ تھے **عبادت کسی تکبر یا بڑائی کے لئے کرنا تو الگ رہا جس قدر خدا تعالیٰ کی بندگی بجالاتے۔ اتنی ہی ان کی آتش شوق تیز ہوتی اور آپ بجائے عبادت پر خدا تعالیٰ کو اپنا ممنون احسان بنانے کے خود شرمندۂ احسان ہوتے کہ الٰہی اس قدر توفیق جو عبادت کی ملتی ہے تو تیرے ہی فضل سے ملتی ہے** آپ کی عبادت ایک دور تسلسل کا رنگ رکھتی ہے کچھ حصہ وقت جب عبادت میں گزارتے تو خیال کرتے کہ اللہ تعالیٰ کا بڑا احسان ہے کہ اس نے اس کام کی توفیق دی اس احسان کا شکر بجالانا ضروری ہے اس جذبہ ادائیگی شکر سے بے اختیار ہو کر کچھ اور عبادت کرتے اور پھر اسے بھی خدا تعالیٰ کا ایک احسان سمجھتے کہ شکر بجالانا بھی ہر ایک کا کام نہیں جب تک خدا تعالیٰ کا احسان نہ ہو۔ پھر اور بھی زیادہ شوق کی جلوہ نمائی ہوتی اور پھر اپنے رب کی عبادت میں مشغول ہو جاتے اور یہ راز و نیاز کا سلسلہ ایسا وسیع ہوتا کہ بارہا عبادت کرتے کرتے آپ کے پاؤں سوج جاتے۔ (ص 92 تا 94)

(11) ذکر الٰہی کی بے پناہ تڑپ

حضرت مغیرہ بن شعبہؓ فرماتے ہیں۔ رسول کریمؐ نماز کے لئے کھڑے ہوا کرتے تھے تو اتنی دیر تک کھڑے رہتے کہ آپ کے قدم یا (یا کہا) پنڈلیاں سوج جاتیں لوگ آپ سے جب کہتے (آپ ایسا کیوں کرتے ہیں) تو آپ جواب دیتے کہ کیا میں شکرگزار بندہ نہ بنوں۔

اللہ اللہ کیا عشق ہے کیا محبت ہے کیا پیار ہے خدا تعالیٰ کی یاد میں کھڑے ہوتے ہیں اور اپنے تن بدن کا ہوش نہیں رہتا خون کا دوران نیچے کی طرف شروع ہو جاتا ہے اور آپ کے پاؤں متورم ہو جاتے لیکن محبت اس طرف خیال ہی نہیں جانے دیتی آس پاس کے لوگ دیکھ کر حیران ہو جاتے ہیں کہ یہ کرتے کیا ہیں اور آپ کے درد سے تکلیف محسوس کر کے آپ کو اس طرف متوجہ کرتے ہیں کہ آپ یہ کیا کرتے ہیں اور کیوں اپنے آپ کو اس تکلیف میں ڈالتے ہیں اور اس قدر دکھ اٹھاتے ہیں آخر کچھ تو اپنی صحت اور اپنے آرام کا بھی خیال کرنا چاہئے مگر وہ دکھ جو لوگوں کو بے چین کر دیتا ہے۔ اور جس سے دیکھنے والے متاثر ہو جاتے ہیں آپ پر کچھ اثر نہیں کرتا اور بجائے عبادات میں کچھ سستی کرنے کے اور آئندہ اس قدر لمبا عرصہ اپنے رب کی یاد میں کھڑے رہنا ترک کرنے کی بجائے آپ ان کی اس بات کو ناپسند کرتے ہیں اور انہیں جواب دیتے ہیں کہ کیا میں خدا کا شکرگزار بندہ نہ بنوں وہ مجھ پر اس قدر احسان کرتا ہے اس قدر فضل کرتا ہے اس شفقت کے ساتھ مجھ سے پیش آتا ہے پھر کیا اس کے اس حسن سلوک کے بدلہ میں اس کے نام کا ورد نہ کروں اس کی بندگی میں کوتاہی شروع کر دوں۔

کیا اخلاص سے بھرا اور کیسی شکرگزاری ظاہر کرنے والا یہ جواب ہے اور کس طرح آپ کے قلب مطہر کے جذبات کو کھول کر پیش کر دیتا ہے خدا کی یاد اور اس کے ذکر کی یہ تڑپ اور کسی کے دل میں ہے کیا کوئی اور اس کا نمونہ پیش کر سکتا ہے کیا کسی اور قوم کا بزرگ آپ کے اس اخلاص کا مقابلہ کر سکتا ہے میں اس مضمون کے پڑھنے والے کو اس طرف بھی متوجہ کرنا چاہتا ہوں کہ اس عبادت کے مقابلہ میں اس بات کا خیال بھی رکھنا چاہئے کہ آپ کس طرح کاموں میں مشغول رہتے تھے اور یہی نہیں کہ رات کے وقت عبادت کے لئے اٹھ کر کھڑے ہو جاتے اور دن بھر سوئے رہتے کیونکہ اگر ایسا ہوتا تو پھر اس شوق اور تڑپ کا پتہ نہ لگتا جو اس صورت میں ہے کہ دن بھر بھی آپ خدا تعالیٰ کے نام کی اشاعت اور اطاعت و فرمانبرداری

کارواج دینے کی کوشش میں لگے رہتے تھے۔خود پانچ اوقات میں امام ہو کر نماز پڑھاتے تھے۔دور دور کے جو وفود اور سفراء آتے تھے ان کے ساتھ خود ہی ملاقات کرتے اور ان کے مطالبات کا جواب دیتے۔جنگوں کی کمان بھی خود ہی کرتے صحابہؓ کو قرآن شریف کی تعلیم بھی دیتے۔ جج بھی خود تھے۔ تمام دن جس قدر جھگڑے لوگوں میں ہوتے ان کے فیصلے کرتے۔عمال کا انتظام، بیت المال کا انتظام، ملک کا انتظام، دین اسلام کا اجراء اور پھر جنگوں میں فوج کی کمان، بیویوں کے حقوق کا ایفاء پھر گھر کے کام کاج میں شریک ہونا یہ سب کام آپ دن کے وقت کرتے۔ اور ان کے بجالانے کے بعد بجائے اس کے کہ چور ہو کر بستر پر جا پڑیں اور سورج کے نکلنے تک اس سے سر نہ اٹھائیں بار بار اٹھ کر بیٹھ جاتے اور اللہ تعالیٰ کی تسبیح کر کے تحمید کرتے اور نصف رات کے گزرنے پر اٹھ کر وضو کرتے اور تن تنہا جب چاروں طرف خاموشی اور سناٹا چھایا ہوا ہوتا۔اپنے رب کے حضور میں نہایت عجز و نیاز سے کھڑے ہو جاتے اور تلاوت قرآن شریف کرتے اور اتنی اتنی دیر تک کھڑے رہتے کہ آپ کے پاؤں متورم ہو جاتے۔حتیٰ کہ عبداللہ بن مسعودؓ فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ میں بھی آپ کے ساتھ نماز پڑھنے کھڑا ہو گیا تو اس قدر تکلیف ہوئی کہ قریب تھا کہ میں نماز توڑ کر بھاگ جاتا کیونکہ میرے قدم اب زیادہ بوجھ برداشت نہیں کر سکتے تھے اور میری طاقت سے باہر تھا کہ زیادہ دیر کھڑا رہ سکوں یہ بیان اس شخص کا ہے جو نوجوان اور رسول کریم ﷺ سے عمر میں کہیں کم تھا۔ جس سے سمجھ میں آسکتا ہے کہ آپ کی ہمت اور جذبہ محبت ایسا تیز تھا کہ باوجود پیری کے اور دن بھر کام میں مشغول رہنے کے آپ عبادت میں اتنی اتنی دیر کھڑے رہتے کہ جوان اور پھر مضبوط جوان جن کے کام آپ کے کاموں کے مقابلہ میں پاسنگ بھی نہ تھے آپ کے ساتھ کھڑے نہ رہ سکے اور رہ جاتے۔

(سیرت النبی ص95 تا 101)

دلوں کو فتح کرو

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

تم یاد رکھو کہ نرمی عمدہ صفت ہے۔نرمی کے بغیر کام چل نہیں سکتا۔ فتح جنگ سے نہیں۔ جنگ سے اگر کسی کو نقصان پہنچا دیا تو کیا کیا؟ چاہئے کہ دلوں کو فتح کرو۔ اور دل جنگ سے فتح نہیں ہوتے بلکہ اخلاق فاضلہ سے فتح ہوتے ہیں۔اگر انسان خدا کے واسطے دشمنوں کی اذیتوں پر صبر کرنے والا ہو جاوے تو آخر ایک دن ایسا بھی آجاتا ہے کہ خود دشمن کے دل میں ایک خیال پیدا ہو جاتا ہے اور اثر ہوتا ہے اور جب وہ برکات، فیوض اور نصرت الٰہی کو دیکھتا ہے اور اخلاق فاضلہ کا برتاؤ دیکھتا ہے تو خود بخود اس کے دل میں ایسا خیال پیدا ہو جاتا ہے کہ اگر یہ شخص جھوٹا ہی ہوتا اور خدا تعالیٰ پر افتراء کرنے والا ہی ہوتا تو اس کی یہ نصرت اور تائید تو ہرگز نہ ہوتی۔ (ملفوظات جلد پنجم ص 710)

مکرم میر غلام احمد نسیم صاحب

احمدیہ مشن سورینام کی یادیں

میرے گی آنا، جنوبی امریکہ میں تقرر کا ہونے پر میں 5 جنوری 1966ء کو گی آنا پہنچا اور وہاں کام شروع کر دیا۔تعلیم و تربیت کے کام حسب دستور جاری تھے کہ ساتھ والے ملک ڈچ گی آنا جو بعد میں آزاد ہو کر سورینام کے نام سے موسوم ہوا، جانے کا پروگرام بنا۔ اس سفر کا مقصد دعوت الی اللہ کے کام کو مزید وسعت دینا تھا۔گی آنا سے سورینام جانے کیلئے خشکی کا دشوار گزار راستہ بوجوہ اختیار کیا گیا تا کہ سورینام کے دارالحکومت پارا ماریبو (Paramaribo) پہنچنے سے قبل بھی بعض مقامات میں روابط قائم کئے جا سکیں۔ چنانچہ 30۔اگست 1967ء کو گی آنا سے روانہ ہو کر اسی روز سورینام کے سرحدی قصبہ نائیکیری (Nikairi) پہنچا۔

31۔اگست 1967ء کو سورینام کے دارالحکومت پارا ماریبو پہنچ کر ایک ہوٹل میں قیام کیا۔اگلے روز صبح دس بجے کے قریب چند دوست ہوٹل میں تشریف لائے اور کہنے لگے ہمیں معلوم ہوا ہے کہ آپ احمدی ہیں اور نہ صرف یہ کہ احمدی فرد ہیں بلکہ مرکز کے نمائندے ہیں لہٰذا آپ ہمارے ساتھ ہمارے گھر چلیں۔

سورینام مشن کے سلسلے میں عرض کرتا چلوں کہ اس کے قیام کی کوششیں 1950ء کی دہائی میں شروع ہو گئی تھیں رجسٹریشن کے مراحل بھی طے ہو گئے تھے اور مرکز سے ایک مربی سلسلہ بھی بھجوائے گئے تھے۔تاہم غالباً 62-1961ء میں ایسے حالات پیدا ہو گئے کہ عملاً مشن کے کام بند ہو گئے گی آنا سے روانگی سے قبل مرکز ربوہ سے دریافت کرنے پر معلوم ہوا کہ اس وقت یعنی 1967ء میں سورینام میں کوئی مربی نہیں ہے اور نہ ہی جماعت فعال ہے۔

بہرحال جو دوست مجھے ہوٹل سے لینے آئے انہوں نے اپنا نام عبدالحمید بتلایا اور ساتھ ہی یہ بھی کہ وہ جماعت احمدیہ کے سابق صدر ہیں اور وہ نہیں چاہتے کہ سورینام میں جماعت ہونے کے باوجود اس کا مرکزی نمائندہ ہوٹل میں قیام کرے۔ چنانچہ میں ان کے ساتھ ان کے گھر چلا گیا۔تفصیلی تعارف پر معلوم ہوا کہ عبدالحمید صاحب مکرم عبدالعزیز جمن بخش صاحب جو ربوہ میں ہمارے ساتھ تعلیم حاصل کر کے سورینام کیلئے بطور مرکزی مربی مقرر ہوئے تھے کے بھائی ہیں ۔ان کے گھر پر قیام کے دوران باقی احباب جو مشن سے وابستہ رہ چکے تھے ایک ایک کر کے اکٹھے ہونے شروع ہوئے۔3 ستمبر کو احباب جماعت نے افرام سیخن (Ephramsegen) جو پارا ماریبو کے مضافات میں ہے چلنے کو کہا۔وہاں پہنچنے پر معلوم ہوا کہ جماعت سے کامل وابستگی، محبت اور اخلاص کے پیکر مکرم حسینی بیداللہ (عبداللہ) وہاں پر بیت الذکر تعمیر کر رہے ہیں اور یہ کہ اس بیت الذکر کیلئے پلاٹ بھی انہوں نے اپنی ملکیتی زمین سے خود ہی مشن کو تحفتہً دیا ہے اور جب جماعت بعض ناگزیر وجوہ کی بناء پر فعال نہیں ہو رہی تھی اور بعض افراد اپنے سابقہ گروہوں میں واپس چلے گئے تھے انہوں نے اپنے ساتھ پختہ عہد کیا تھا کہ وہ کسی صورت میں بھی واپس نہیں ہوں گے کیونکہ انہوں نے حق کو دیکھا اور قبول کیا ہے لہٰذا وہ حق پر قائم رہیں گے خواہ کوئی دوسرا ساتھ دے یا نہ دے۔ وہ خود ہی کسی نہ کسی طرح عبادت گاہ تعمیر کریں گے اور وہ پر امید بھی تھے کہ کسی نہ کسی وقت پھر انشاء اللہ جماعت فعال ہوگی۔ہمیں ان سے مل کر اور انہیں ہم سے مل کر بہت خوشی ہوئی۔ وہیں یہ طے پایا کہ اسی شام مکرم عبدالحمید صاحب کے گھر پر تمام ان احباب کا اجلاس منعقد ہو جو ہر حال میں جماعت کے ساتھ وابستہ رہے ہیں اور وہ اس بات کے خواہشمند بھی ہیں کہ مشن دوبارہ فعال ہو اور تعلیمی اور تربیتی سرگرمیاں پھر سے شروع ہوں۔حسب فیصلہ اور پروگرام اسی روز شام کے وقت اجلاس ہوا اور ہر ایک ممبر نے اپنی بساط کے مطابق اپنی رائے کا اظہار کیا۔

چونکہ یہ معلوماتی اور مطالعاتی دورہ تھا اس لئے چند دن ہی سورینام میں قیام رہا۔ بچھڑے ہوئے احمدی آپس میں مل کر خوش ہوئے تجدید عہد ہوا۔ مشن کے کاموں کو از سر نو جاری کرنے کا عزم کیا گیا۔ زیر تعمیر بیت الذکر کی تعمیر مکمل کرنے کا عزم بھی کیا گیا۔ اس دورے کے دوران غیر مبائعین نے اپنے مرکز میں تقریر کرنے کی دعوت دی۔ان دنوں جماعت احمدیہ کے مخالفین نے ایک اشتہار جس میں بانی سلسلہ احمدیہ کے خلاف بے سروپا الزام تراشی کی گئی تھی شائع کر کے سارے ملک میں پھیلایا ہوا تھا۔ میں نے اپنی اس تقریر میں ان الزامات کی مقدور بھر تردید کی بعد ازاں بعض جماعت سے متعلق تنظیمی امور کی سرانجام دہی کے بعد واپس گی آنا آ گیا۔ اس مرتبہ جماعتی عہدیداروں کا تقرر بوجوہ نہ ہو سکا اور جماعت کی باقاعدہ تنظیم کا کام کسی اور مناسب وقت تک التوا میں رکھنے کا فیصلہ ہوا۔

دوسرا سفر سورینام

اوپر جس دورے کا ذکر ہوا ہے اس کی وجہ سے جماعت کے افراد میں بیداری پیدا ہو چکی تھی۔ چونکہ یہ سفر مطالعاتی تھا اور قیام بھی مختصر تھا تاہم اس کی وجہ سے جماعت بیدار ہو چکی تھی چنانچہ چند ماہ بعد سورینام جماعت کی طرف سے دورہ کرنے کی دعوت موصول ہوئی اور اس خواہش کا بھی اظہار کیا گیا کہ یہ دورہ کم از کم ایک ماہ کے عرصہ پر مشتمل ہونا چاہئے تا زیادہ سے زیادہ کام ہو سکے۔ چنانچہ 15 مئی 1968ء کو خاکسار دوسری مرتبہ سورینام پہنچا۔ جماعت نے افرام سیخن میں قیام کا انتظام کیا۔ اس دورے کے دوران ملک کے مختلف مقامات پر تقاریر ہوئیں۔ ریڈیو پروگراموں میں حصہ لیا مختلف طبقات اور مذاہب کے لوگوں سے ملاقاتیں کر کے پیغام حق ان تک پہنچایا۔سورینام میں انڈونیشیا کے باشندے بھی آباد ہیں ان میں سے بعض کی دعوت پر ان کے مراکز میں بھی گیا اور تعلیمی اور تربیتی امور پر تقاریر ہوئیں اور مذاکرات بھی ہوتے رہے۔ اس دورے کے دوران جماعت احمدیہ سورینام کی باقاعدہ تنظیم عمل میں آئی۔عہدیداروں کا انتخاب ہوا۔

مکرم حسینی بیداللہ صاحب صدر جماعت احمدیہ سورینام اور مکرم واحد علی صاحب سیکرٹری جنرل منتخب ہوئے۔ زیر تعمیر بیت الذکر کو جلد از جلد مکمل کرنے کیلئے فنڈز کے حصول پر غور ہوا۔ ان امور کو طے کرنے کے بعد یکم جولائی 1968ء کو گی آنا واپسی ہوئی۔

تیسرا سفر سورینام

تیسری مرتبہ 10 جولائی 1969ء کو تعلیمی اور تربیتی دورے پر سورینام کا سفر اختیار کیا۔ چونکہ اب جماعت احمدیہ سورینام منظّم اور فعال ہو چکی تھی اس لئے کثرت سے احباب استقبال کیلئے موجود تھے اور 13 جولائی کو افرام سیخن میں سورینام کی جماعتوں کا اجتماع ہوا اور تمام جماعتوں کے نمائندوں نے شرکت کی۔ بیت الذکر کے وسیع و عریض پلاٹ کے احاطہ میں ہی مدرسے کی تعمیر کی بنیاد رکھی گئی۔14 جولائی کو سورینام کے کثیر الاشاعت اخبار De West کے نمائندے نے خاکسار سے انٹرویو لیا۔ یہ انٹرویو 15 جولائی کی اشاعت میں خاکسار کی تصویر کے ساتھ شائع ہوا۔

3۔اگست 1969ء کو سورینام ٹیلی ویژن کے لئے ”میں دین حق کو کیوں مانتا ہوں“ کے موضوع پر انگریزی زبان میں تقریر ریکارڈ کرائی۔ ٹیلی ویژن والوں نے خاص اہتمام کیا ہوا تھا۔ اسی روز شام کو یہ تقریر خصوصی پروگرام کے طور پر ٹیلی کاسٹ ہوئی۔ یہ تیسرا دورہ بھی کم و بیش ایک ماہ تک جاری رہا اور نتائج بھی خوشکن رہے۔

سورینام کی جماعت پھر سے تجدید عہد کر کے فعال ہو گئی اور چند سال بعد باقاعدہ مرکز کی طرف سے مرکزی مربی کا تقرر بھی ہو گیا۔ درحقیقت مشن کے دوبارہ قیام کا آغاز خاکسار کے پہلے دورے یعنی 30۔اگست 1967ء سے ہی ہو گیا تھا۔ بعد کے دورے جماعتی تنظیم وغیرہ کو مضبوط کرنے کا باعث بنے۔

☆......☆......☆

حکیم مبشر احمد خاں صاحب

سفرجل (بہی)۔ دل کے لئے مفید پھل

سفرجل سیب کی شکل کا پھل ہے اس کا درخت خودرو بھی ہے اور کاشت بھی کیا جاتا ہے زمانہ قدیم سے یہ پھل اپنی مفرح خصوصیات اور لذیذ ہونے کی وجہ سے یونانیوں رومیوں عربوں اور منگولوں میں مقبول رہا۔ وینس میں اسے ایک مقدس پھل کی حیثیت حاصل تھی۔ وہاں دلہن کی رخصتی سے قبل اسے کھلایا جاتا تھا جبکہ سپین میں اسے دافع جنون پھل کی حیثیت سے شہرت حاصل تھی طبی انسائیکلو پیڈیا آف ایسٹرن میڈیسن میں اس کی تین اقسام کھٹی میٹھی اور کھٹ میٹھی تحریر ہیں عربوں اور ایرانیوں میں میٹھی اور کھٹ میٹھی اقسام بہت شوق سے کھائی جاتی ہیں۔ اس کو گرمی دور کرنے والا اور مفرح (دل کو راحت دینے والا) سمجھا جاتا ہے اس کی کھٹی قسم کو پکا کر بھی کھایا جاتا ہے۔

پاکستان کے شمالی علاقہ جات میں اس کا درخت ملتا ہے وہاں اس کی کھٹی قسم زیادہ ہے جس کو مقامی لوگ پکا کر بطور سبزی استعمال کرتے ہیں۔ یہ ایک مفید پھل ہے اس لئے تمام طبی کتب میں اس کا شربت مربہ اور جوارش وغیرہ بنانے کے طریقے درج ہیں۔ ہندوستان میں اس کے تخم بطور دوا زیادہ استعمال ہوتے ہیں۔ اور کچھ مربہ استعمال ہوتا ہے یورپ میں اس کی کھٹی قسم اور ایران میں میٹھی اور کھٹ میٹھی اقسام زیادہ کاشت ہوتی ہے۔

حضرت طلحہؓ بن عبداللہ روایت کرتے ہیں۔

کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو وہ اس وقت اپنے اصحاب کی مجلس میں تھے ان کے ہاتھ میں سفرجل تھا جس سے آپ کھیل رہے تھے جب میں بیٹھ گیا تو انہوں نے اسے میری طرف کر کے فرمایا یہ دل کو طاقت دیتا ہے اور سانس کو خوشبودار بناتا ہے اور سینہ سے بوجھ کو اتار دیتا ہے۔

(ابن ماجہ۔نسائی)

حضرت جابرؓ بن عبداللہ روایت کرتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

سفرجل کھاؤ کیونکہ یہ دل کے دورے کو ٹھیک کر کے سینہ سے بوجھ اتار دیتا ہے۔

سفرجل کھلانے سے اولاد نرینہ کے چانس زیادہ ہو سکتے ہیں کیونکہ یہ ایک سرد خشک مزاج کا پھل ہے اس لئے ایسی کوئی بھی غذا یا دوا جو کہ بالفعل جسم کے اندر سردی خشکی کو بڑھائے حاملہ کو اپنے سے لڑکا پیدا ہونے کے مواقع زیادہ ہو جاتے ہیں حضرت خلیفۃ المسیح الاول کا نسخہ اولاد نرینہ بھی یہی مزاج رکھتا ہے۔

بعض لوگ بیل یا بیلگری اور بہی کو ایک ہی چیز سمجھتے ہیں حالانکہ یہ دو الگ الگ درخت ہیں بہی کا تعلق Rosaceae Family سے ہے اور جبکہ بیل یا بیلگری کا تعلق Rutaceae Family سے ہے بیلگری کو عربی زبان میں سفرجل ہندی کہتے ہیں جبکہ بہی کو صرف سفرجل کہتے ہیں۔

اس کا درخت دیکھنے میں ناشپاتی کی مانند نظر آتا ہے اس کا پھل بالکل سیب ہی کی مانند نظر آتا ہے۔ دراصل بہی بھی سیب اور ناشپاتی ہی کی جنس سے تعلق رکھنے والا پودا ہے اس لئے اس کے پھل پھول اور پتے آپس میں ملتے جلتے ہیں پہاڑی علاقوں میں موسم گرما کے آغاز میں اس کو پھول آتے ہیں اور موسم سرما کے آغاز میں اس کے پھل پک جاتے ہیں اس کے پھل اور پھول میں خوشبو پائی جاتی ہے۔

یہ افغانستان ایران سندھ بلوچستان اور پنجاب میں بھی کاشت کیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ شمال مغربی ہمالیہ ہزارہ کوہستان شمالی علاقہ جات میں اس کے درخت کاشت کئے جاتے ہیں۔ سکم بھوٹان براعظم ایشیا اور یورپ کے معتدل آب و ہوا والے علاقوں میں بھی اس کی کاشت ہوتی ہے یونان میں اس کے خود رو درخت بھی ہوتے ہیں۔

کیمیائی تجزیہ

اس کے بیجوں میں 15% تیل پایا جاتا ہے اور 3.55% راکھ پائی جاتی ہے۔ جس میں پوٹاش 27.09% سوڈا 3.01% میگنیشیا 13.01% چونا 7.69% فاسفورک ایسڈ 42.02% سلفیورک ایسڈ 2.27% سلیکا 0.75% نمک 2.57% پائے جاتے ہیں۔

خواص

کھٹ میٹھا بہی سرد خشک مزاج رکھتا ہے جو کہ دل کو طاقت دینے کے لئے بہت فائدہ مند ہے اس سے خون صاف اور بکثرت پیدا ہوتا ہے اس کو بھون کر کھانے سے معدہ کو طاقت ملتی ہے ہاضمہ قوی ہوتا ہے اور بھوک پیدا ہوتی ہے۔ اگر عورتوں کو مٹی کھانے کی عادت ہو تو بہی اسے چھڑا دیتا ہے۔

معدے میں رطوبت کی وجہ سے اگر ضعف آجائے تو وہ جاتا رہتا ہے اس کو زیادہ نہیں کھانا چاہئے کیونکہ اس سے پٹھوں میں درد قولنج اور پیٹ میں مروڑ پیدا ہو سکتا ہے اس لئے مناسب ہے کہ اس کو چبا کر چوس لیا جائے اور گودا پھینک دیں اس کا رس شہد ملا کر پینا زیادہ بہتر ہے اس کو بھون کر کھانے سے پرانے دست بند ہو جاتے ہیں اور آنتوں کے زخم بھر جاتے ہیں۔ حاملہ کو اس کا رس پلاتے رہیں تو یہ حمل کی حفاظت کرتا ہے۔ اور بچہ صحت مند پیدا ہوتا ہے۔ اس کے پھول گرمی کے سردرد کو دور کرتے ہیں ان کو سونگھنے سے دل کو طاقت ملتی ہے۔ اگر اس کے گوند کو گھول کر چیونٹیوں کے سوراخ اور پسوؤں کی جگہ پر چھڑک دیں تو وہ مر جاتے ہیں۔ بہی کا مربہ کھلانے سے جگر اور دل کی کمزوری رفع ہو جاتی ہے اور بار بار دست کرنے کی حاجت ختم ہو جاتی ہے بہی گلے میں خراش کرتا ہے۔ اس لئے اس سے کھانسی پیدا ہو جاتی ہے بہی کے بیج جس کو بیدانہ کہتے ہیں اس کا لعاب حلق کی خشونت دور کرتا ہے۔ گرمی کی خشک کھانسی کو نافع ہے پیشاب کی جلن کو دور کرتا ہے۔ آنتوں کی خراش اور امراض صفراوی میں مفید ہے اگر جسم پر جلن ہو یا آگ سے جل جائے تو اس کا لعاب لگانے سے تسکین ملتی ہے۔ اور مقوی معدہ ہے۔ یہ سرد خشک تاثیر کا حامل پھل ہے اس لئے دل کی جھلیوں میں جمع شدہ پانی کو نچوڑ کر نکالتا ہے۔

مکرم ڈاکٹر ملک نسیم اللہ خان صاحب

ہائی بلڈ پریشر اور فالج سے بچاؤ کے طریق

آج کل فالج کا مرض عام ہو گیا ہے۔ فالج کا ایک عام اور سب سے بڑا سبب بلند فشار خون یعنی ہائی بلڈ پریشر ہے۔ اس کے علاوہ ذیابیطس کے مریضوں میں بھی فالج ہونے کے امکانات زیادہ ہوتے ہیں۔ جہاں تک ہائی بلڈ پریشر کا تعلق ہے اس کا فالج کے ساتھ تعلق ایک آدمی کے لئے سمجھنا مشکل ہوتا ہے۔ دراصل اس کی وجہ یہ ہے کہ بلڈ پریشر اتنا عام ہے کہ ہمیں اردگرد ہر چوتھا یا پانچواں شخص اس میں مبتلا نظر آتا ہے۔ بلکہ بعض لوگ تو اسے زیادہ اہمیت نہیں دیتے۔ اور اس کو بیماری بھی نہیں سمجھتے۔ یہ بات بھی قابل تشویش ہے کہ ستر فیصد لوگ جو اس کا شکار ہیں۔ انہیں یہ علم ہی نہیں ہے کہ وہ ہائی بلڈ پریشر کا شکار ہیں۔ ہوسکتا ہے آپ بھی ان میں سے ایک ہوں۔ یہی وجہ ہے کہ ہیپا ٹائیٹس بی اور سی کے علاوہ ہائی بلڈ پریشر کو بھی ''خاموش قاتل'' سمجھا جاتا ہے۔ متعدد افراد جو اس وجہ سے ہلاک ہوئے ہیں۔ یا اس کا شکار رہتے ہیں۔ لیکن انہیں اس کی موجودگی کا اس وقت تک احساس نہیں ہوتا۔ جب تک کوئی پیچیدگی پیدا نہ ہو جائے۔

یہ بات روز روشن کی طرح واضح ہو چکی ہے کہ وہ افراد جو ہائی بلڈ پریشر کا شکار ہیں۔ اور اس کا کوئی علاج نہیں کررہے۔ انہیں فالج، دل کے دورے، گردن اور آنکھوں کی بیماریوں کے خطرات عام لوگوں سے کہیں زیادہ ہوتے ہیں۔ اور ان بیماریوں کے نتیجے میں متوقع عمر کم ہو سکتی ہے۔ کوئی بھی فرد جس کی عمر چالیس سال سے زیادہ ہے۔ اور ہائی بلڈ پریشر کا شکار ہے تو اسے نارمل بلڈ پریشر والے شخص کے مقابلے میں فالج ہونے کا خطرہ تیس فیصد زیادہ ہے۔ یاد رہے کہ فالج کے اسباب میں ہائی بلڈ پریشر سب سے اہم ہے۔

ہائی بلڈ پریشر کو دواؤں کے ذریعے کنٹرول کرنے سے فالج کے امکان میں نمایاں کمی ہو جاتی ہے۔ لیکن وہ ہائی بلڈ پریشر جس کا علاج نہ کیا جائے۔ دل کو شدید نقصان پہنچا سکتا ہے۔ یہ نہ صرف دل کے دورے کے چند اہم اسباب میں سے ایک ہے۔ بلکہ اس کے نتیجے میں حرکت قلب بند ہونے سے موت بھی واقع ہو سکتی ہے۔ طویل عرصے تک رہنے والے ہائی بلڈ پریشر سے گردوں کو بھی نقصان پہنچتا ہے۔ اور وہ کام کرنا چھوڑ سکتے ہیں۔ مستقل ہائی بلڈ پریشر سے آنکھوں کو بھی شدید نقصان پہنچ سکتا ہے بلڈ پریشر کو علاج اور غذا کے ذریعے موثر کنٹرول کیا جائے۔ تو مندرجہ بالا بیماریوں اور ان سے ممکنہ نقصانات کا خطرہ نمایاں طور پر کم ہو جاتا ہے۔

ہائی بلڈ پریشر انتہائی آسانی سے محفوظ اور کم سے کم خرچ سے کنٹرول کیا جا سکتا ہے۔ موثر کنٹرول کے ذریعے نہ صرف یہ کہ آپ ایک نارمل، صحت مند اور سرگرم زندگی گزار سکتے ہیں۔ بلکہ آپ اپنے لئے عمر کے درمیانی اور آخری حصے میں بعض عام لیکن خطرناک بیماریوں کے خطرات کم کر سکتے ہیں۔ ہائی بلڈ پریشر کے خلاف جہاد میں اپنی مدد خود کیجئے۔

احباب جماعت کو چاہئے کہ وہ گھر میں بلڈ پریشر کا آلہ خرید کر رکھیں اور کسی ڈاکٹر سے بلڈ پریشر چیک کرنا سیکھ لیں اور وقتاً فوقتاً گھر کے عمر رسیدہ اور دوسرے افراد کا بلڈ پریشر چیک کرتے رہیں۔ اور اگر گھر میں کوئی بلڈ پریشر کا مریض ہو تو پھر روزانہ اس کا بلڈ پریشر چیک کریں اور ڈاکٹری مشورے سے ادویات کا باقاعدہ استعمال کریں۔ گھر میں بلڈ پریشر کے آلے کی موجودگی اس لئے بھی ضروری ہے کہ بار بار ڈاکٹر کے پاس جانے کی ضرورت نہیں رہے گی اور ڈاکٹر صاحب کو بتایا جا سکتا ہے کہ گزشتہ دس پندرہ روز میں بلڈ پریشر کی کیا کیفیت رہی۔ بلڈ پریشر کے مریضوں کو چکنائی کا کم استعمال کرنا چاہئے اور روزانہ سیر اور عمر کے مطابق ہلکی پھلکی ورزش کو معمول بنانا چاہئے اللہ تعالیٰ ہم سب کو لمبی صحت والی زندگی عطا کرے۔ آمین

OPEC (اوپیک)

آرگنائزیشن آف دی پٹرولیم ایکسپورٹنگ کنٹریز

Organization of the Petrolium Exporting Countries

قیام: 1960ء

ارکان: 11 تیل پیدا کرنے والے ممالک۔ الجیریا، انڈونیشیا، ایران، عراق، کویت، لیبیا، نائیجیریا، قطر، سعودی عرب، متحدہ عرب امارات، وینزویلا

مقاصد: تیل کی قیمت مناسب اور مستحکم رکھنے اور تیل کے بارے میں حکمت عملی میں باہمی تعاون کو فروغ دینا۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 63547 میں میاں عبدالمالک

ولد میاں سعد محمود قوم جاٹ پیشہ چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ عمر 69 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن راوی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ متفرق سامان دفتر مالیتی -/100000 روپے۔ 2۔ کار مالیتی -/650000 روپے۔ 3۔ بینک بیلنس مالیتی -/50000 روپے۔ 4۔ سامان گھریلو مالیتی -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100000 روپے ماہوار بصورت آمدن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد میاں عبدالمالک گواہ شد نمبر 1 عبدالشکور ولد عبدالمجید گواہ شد نمبر 2 ممتاز احمد گھمن ولد ثناء اللہ گھمن

مسل نمبر 63548 میں محمد عاشق بھٹی

ولد محمد شریف بھٹی قوم بھٹی پیشہ معمار عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مناواں ضلع لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ دس مرلہ رہائشی مکان مالیتی اندازاً -/1400000 روپے۔ 2۔ موبائیل فون سیٹ مالیتی اندازاً -/6000 روپے۔ 3۔ پلاٹ اڑھائی مرلہ مالیتی -/250000 روپے۔ 4۔ موٹر سائیکل مالیتی -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد عاشق بھٹی گواہ شد نمبر 1 محمود احمد بھٹی ولد محمد عاشق بھٹی گواہ شد نمبر 2 مسعود احمد بھٹی ولد محمد عاشق بھٹی

مسل نمبر 63549 میں محمد شفیق طاہر

ولد محمد شریف بھٹی قوم بھٹی پیشہ معمار عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مناواں ضلع لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1 مکان برقبہ ساڑھے چار مرلہ مالیتی اندازاً -/265000 روپے۔ 2۔ موٹر سائیکل مالیتی اندازاً -/35000 روپے۔ 3۔ موبائیل سیٹ مالیتی اندازاً -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد شفیق طاہر گواہ شد نمبر 1 محمود احمد بھٹی ولد محمد عاشق بھٹی گواہ شد نمبر 2 محمد زاہد سہارن ولد صوفی محمد اسحاق تبسم

مسل نمبر 63550 میں محمود احمد بھٹی

ولد محمد عاشق بھٹی قوم بھٹی پیشہ معمار عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مناواں ضلع لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ موبائل فون سیٹ اندازاً مالیتی -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت مزدری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمود احمد بھٹی گواہ شد نمبر 1 محمد آصف بھٹی ولد محمد عاشق بھٹی گواہ شد نمبر 2 مسعود احمد بھٹی ولد محمد عاشق بھٹی

مسل نمبر 63551 میں محمد زاہد

ولد صوفی محمد اسحاق تبسم قوم سہارن پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مناواں ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد زاہد گواہ شد نمبر 1 مسعود احمد بھٹی گواہ شد نمبر 2 محمد آصف بھٹی

مسل نمبر 63552 میں محمد ساجد مبشر

ولد محمد عاشق مرحوم قوم ڈوگر پیشہ کاروبار عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چوہان پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد ساجد مبشر گواہ شد نمبر 1 مشتاق احمد ولد سلطان احمد گواہ شد نمبر 2 میاں منیر احمد ولد میاں سعید احمد مرحوم

مسل نمبر 63553 میں ماجدہ شہزاد

زوجہ شہزاد احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سنت نگر لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور مالیتی -/16000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ماجدہ شہزاد گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد ولد سلطان احمد گواہ شد نمبر 2 اشتیاق احمد ولد سلطان احمد

مسل نمبر 63554 میں رومانہ سحر

بنت محمد اکرم مراد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رومانہ سحر گواہ شد نمبر 1 محمد اکرم والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 شہزادہ کلیم احمد ولد محمد اکرم

مسل نمبر 63555 میں فوزیہ اعجاز

بنت اعجاز احمد وڑائچ قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ثناء ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-9-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فوزیہ اعجاز گواہ شد نمبر 1 افتخار احمد وڑائچ وصیت نمبر 43262 گواہ شد نمبر 2 سجاد احمد خالد مربی سلسلہ ولد شیخ عبدالعزیز

مسل نمبر 63556 میں خولہ احمد مبارک

بنت مبارک احمد مرحوم قوم جٹ سپرا پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ثناء ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-9-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 9-270 گرام مالیتی -/10382 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں

تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ خولہ احمد مبارک گواہ شد نمبر 1 عبدالعزیز گوندل وصیت نمبر 28498 گواہ شد نمبر 2 عبدالرحمٰن حافظ نور محمد ولد حافظ غلام حسین مرحوم

مسل نمبر 63557 میں انیلہ یوسف

بنت محمد یوسف قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی بالیاں بوزن 8 گرام مالیتی -/8896 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ انیلہ یوسف گواہ شد نمبر 1 محمود احمد طاہر ولد چوہدری محمد یوسف گواہ شد نمبر 2 حافظ محمد علی ولد چوہدری محمد یوسف

مسل نمبر 63558 میں محمود احمد رشید

ولد رشید احمد بھٹی قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی صادق ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ سوزوکی کار مالیتی اندازاً -/375000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمود احمد رشید گواہ شد نمبر 1 رشید احمد والد موصی گواہ شد نمبر 2 محمد محمود ثانی وصیت نمبر 48376

مسل نمبر 63559 میں قراۃ العین

بنت محمد سلیم قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-9-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 2 گرام مالیتی -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ قراۃ العین گواہ شد نمبر 1 حافظ سید سلیم احمد مربی سلسلہ وصیت نمبر 33626 گواہ شد نمبر 2 نصیر بھٹی وصیت نمبر 41734

مسل نمبر 63560 میں طوبیٰ قادر

بنت خورشید قادر قوم ککے زئی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی صادق ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ طوبیٰ قادر خان گواہ شد نمبر 1 خورشید قادر والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد عمر قمر وصیت نمبر 25200

مسل نمبر 63561 میں حمیرا مبشر

زوجہ حامد احمد مبشر قوم بھلی پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی القمر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-9-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 370-526 گرام مالیتی -/405304 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/650 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ حمیرا مبشر گواہ شد نمبر 1 حامد احمد مبشر خاوند موصیہ وصیت نمبر 36641 گواہ شد نمبر 2 عبدالستار بدر وصیت نمبر 20506

مسل نمبر 63562 میں عدیل شہزاد

ولد رشید احمد قمر قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی برکت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-8-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عدیل شہزاد گواہ شد نمبر 1 وحید احمد وصیت نمبر 32916 گواہ شد نمبر 2 رشید احمد قمر والد موصی

مسل نمبر 63563 میں سید ابرار حسین شاہ گیلانی

ولد سید محمد نواز شاہ قوم سید پیشہ ہومیو پیتھ ڈاکٹر عمر 37 سال بیعت 1996ء ساکن باب الابواب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-8-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ڈاکٹری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سید ابرار حسین شاہ گیلانی گواہ شد نمبر 1 ممتاز احمد بھٹی وصیت نمبر 22821 گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد وصیت نمبر 33279

مسل نمبر 63564 میں سیدہ راحیلہ ابرار

زوجہ سید ابرار حسین شاہ گیلانی قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت 1997ء ساکن باب الابواب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-8-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور ایک تولہ مالیتی اندازاً -/12800 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/38000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سیدہ راحیلہ ابرار گواہ شد نمبر 1 ممتاز احمد بھٹی وصیت نمبر 22821 گواہ شد نمبر 2 عرفان احمد وصیت نمبر 39938

مسل نمبر 63565 میں کامران احمد

ولد مقصود احمد قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد کامران احمد گواہ شد نمبر 1 مرزا عزیز احمد ولد مرزا بشیر احمد مرحوم گواہ شد نمبر 2 رانا محمد اسداللہ ولد رانا عطاء اللہ

مسل نمبر 63566 میں بلال احمد مرزا

ولد وسیم احمد مرزا قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-8-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بلال احمد مرزا گواہ شد نمبر 1 رانا محمد اسداللہ وصیت نمبر 26347 گواہ شد نمبر 2 وقاص احمد مرزا ولد وسیم احمد مرزا

مسل نمبر 63567 میں غلام بیوی

زوجہ محمد عبداللہ قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت 1970ء ساکن دارالفتوح شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-8-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور ایک تولہ۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/1000 روپے۔ 3۔سکنی مکان 15 مرلہ مالیتی -/45000 روپے واقع پیرو ضلع جھنگ۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ غلام بیوی گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد مبشر ولد شیخ محمد عبداللہ گواہ شد نمبر 2 ظفر احمد ولد شیخ محمد عبداللہ

مسل نمبر 63568 میں وسیم احمد

ولد چوہدری نذیر احمد قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 14-8-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3200 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد وسیم احمد گواہ شد نمبر 1 محمد زاہد وصیت نمبر 35300 گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد ولد چوہدری محمد دین مرحوم

مسل نمبر 63569 میں نصرت پروین

زوجہ تاجدین مستری قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 5 تو مالیتی اندازاً -/65000 روپے۔ 2۔حق مہر -/6000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نصرت پروین گواہ شد نمبر 1 چوہدری نصیر احمد ولد چوہدری محمد دین مرحوم گواہ شد نمبر 2 مستری تاجدین خاوند موصیہ

مسل نمبر 63570 میں فرخ احمد

ولد خلیل احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد فرخ احمد گواہ شد نمبر 1 زاہد احمد وصیت نمبر 44760 گواہ شد نمبر 2 خلیل احمد والد موصی

مسل نمبر 63571 میں حلیمہ ناز

زوجہ خلیل احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-9-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 5 تولے مالیتی اندازاً -/60000 روپے۔ 2۔حق مہر -/5000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ حلیمہ ناز گواہ شد نمبر 1 زاہد احمد وصیت نمبر 44760 گواہ شد نمبر 2 خلیل احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 63572 میں وجیہہ جمیل

بنت جمیل احمد طاہر قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-9-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ وجیہہ جمیل گواہ شد نمبر 1 ظفر اللہ وصیت نمبر 16257 گواہ شد نمبر 2 جمیل احمد طاہر والد موصیہ

مسل نمبر 63573 میں فرحت نذر

بنت چوہدری نذر محمد گورائیہ قوم جٹ گورائیہ پیشہ کاشتکاری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-9-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ فرحت نذر گواہ شد نمبر 1 عنایت اللہ ولد چوہدری احمد الدین گواہ شد نمبر 2 ظفر اللہ وصیت نمبر 16257

مسل نمبر 63574 میں مریم ناہید

بنت شیخ قمر منیر قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 26-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ مریم ناہید گواہ شد نمبر 1 شیخ قمر والد موصیہ وصیت نمبر 36051 گواہ شد نمبر 2 مدثر احمد وصیت نمبر 35476

مسل نمبر 63575 میں سلیم احمد

ولد عبدالحق قوم لنگاہ پیشہ کارکن دفتر P.S عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد (ب) ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ رہائشی 5 مرلہ مکان مالیتی اندازاً -/900000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4907 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سلیم احمد گواہ شد نمبر 1 منیر آصف جاوید ولد چوہدری محمد اختر جاوید گواہ شد نمبر 2 ظفر اقبال جاوید وصیت نمبر 30899

مسل نمبر 63576 میں آمینہ صدف

زوجہ وسیم احمد بجہ قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 19-8-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 960-79 گرام مالیتی -/80000 روپے۔2۔حق مہر -/5000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ آمینہ صدف گواہ شد نمبر 1 کلیم اللہ خالد باجوہ مربی سلسلہ ولد چوہدری برکت اللہ مرحوم گواہ شد نمبر 2 حمید اللہ باجوہ وصیت نمبر 24016

مسل نمبر 63577 میں حمدہ وسیم

بنت وسیم احمد بجہ قوم بجہ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 19-8-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار

بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ حمدہ وسیم گواہ شد نمبر 1 کلیم اللہ خالد باجوہ مربی گواہ شد نمبر 2 حمید اللہ باجوہ وصیت نمبر 24016

مسل نمبر 63578 میں عظمیٰ عمیر

بنت نعیم احمد جج مرحوم قوم جج پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-9-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عظمیٰ عمیر گواہ شد نمبر 1 حمید اللہ باجوہ وصیت نمبر 24016 گواہ شد نمبر 2 کلیم اللہ باجوہ

مسل نمبر 63579 میں سعید احمد

ولد محمد صدیق قوم لہرا جٹ پیشہ کارکن عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔5 مرلہ پلاٹ واقع دارالفضل غربی ب اندازاً مالیتی -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت کارکن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سعید احمد گواہ شد نمبر 1 عبد اللطیف ولد شیر محمد گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ولد محمد صادق

مسل نمبر 63580 میں انوار الحق

ولد عبد الحق حقانی قوم گوجر پیشہ کارکن عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی انوار ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زرعی رقبہ 7 کنال۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500+2000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ + پنشن مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/10000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد انوار الحق گواہ شد نمبر 1 کامران انوار ولد انوار الحق گواہ شد نمبر 2 آفاق احمد سلیم ولد سلیم احمد

مسل نمبر 63581 میں عائشہ بی بی

بیوہ نذیر احمد مرحوم قوم ورک پیشہ خانہ داری عمر 77 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 121/ر-ب گوکھووال ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/8 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ ترکہ خاوند 10 مرلہ زمین کا 1/8 حصہ مالیتی -/7500 روپے۔2۔ طلائی زیور سوا چار تولہ مالیتی -/51000 روپے۔3۔حق مہر ادا شدہ -/500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/8 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عائشہ بی بی گواہ شد نمبر 1 امجد پرویز ولد نذیر احمد مرحوم گواہ شد نمبر 2 عرفان احمد مبشر معلم وقف جدید ولد مختار احمد مرحوم

مسل نمبر 63582 میں عذرا جمیل

زوجہ جمیل احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خوشاب شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 8 تولے بصورت حق مہر ادا شدہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عذرا جمیل گواہ شد نمبر 1 قاسم محمد ناصر وصیت نمبر 26999 گواہ شد نمبر 2 محمد انصر مربی سلسلہ ولد محمد حسین شاہد

مسل نمبر 63583 میں سعید احمد

ولد بشیر احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھرپڑ ہٹھاڑ ضلع قصور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سعید احمد گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد ڈوگر معلم وقف جدید وصیت نمبر 29650 گواہ شد نمبر 2 محمد اسلم ولد احمد دین جٹ

مسل نمبر 63584 میں عالمگیر

ولد محمد اسماعیل قوم چھینہ جٹ پیشہ زراعت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھرپڑ ہٹھاڑ ضلع قصور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زرعی اراضی 15 ایکڑ مالیتی فی ایکڑ 2 لاکھ روپے۔2۔ رہائشی کچا مکان برقبہ 18 مرلہ مالیتی -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/130000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عالمگیر گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد ڈوگر معلم وقف جدید گواہ شد نمبر 2 طارق محمود ولد غلام محمد

مسل نمبر 63585 میں محمد مبشر

ولد بشیر احمد قوم چھینہ جٹ پیشہ کاروبار عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھرپڑ ہٹھاڑ ضلع قصور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد مبشر گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد ڈوگر وصیت نمبر 29650 گواہ شد نمبر 2 محمد اسلم ولد احمد دین

مسل نمبر 63586 میں ڈاکٹر نصیر احمد

ولد محمد ثناء اللہ قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سکھو ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/22000+6000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ + آمد کلینک مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ڈاکٹر نصیر احمد شیخ گواہ شد نمبر 1 قمر زمان ولد عبد الرحمن گواہ شد نمبر 2 محمد اسلم طاہر ولد محمد اسماعیل

مسل نمبر 63587 میں امتہ الرقیب

زوجہ ڈاکٹر شیخ نصیر احمد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سکھو ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 162.640 گرام مالیتی -/205000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ

وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الرقیب گواہ شدنمبر1 رفیع احمد شاہنواز وصیت نمبر 34430 گواہ شدنمبر2 سعادت احمد ولد شیخ مسعود احمد

مسل نمبر 63588 میں عطاء الرؤف

ولد رفیع احمد شاہنواز قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوجر خان ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 28-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ 10 مرلہ واقع دارالرحمت غربی ربوہ کا 1/3 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عطاء الرؤف گواہ شدنمبر1 رفیع احمد شاہنواز والد موصی گواہ شدنمبر2 وحید احمد ولد چوہدری محمد حفیظ

مسل نمبر 63589 میں طیب ظہور

ولد شیخ رفیع احمد شاہنواز قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوجر خان ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 14-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طیب ظہور گواہ شدنمبر1 رفیع احمد شاہنواز والد موصی گواہ شدنمبر2 ڈاکٹر عمران ظفر اللہ ولد شیخ حسیب اللہ خان

مسل نمبر 63590 میں زجاجہ مشہود

بنت شیخ مشہود احمد قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوجر خان ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 18-8-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 10 گرام مالیتی -/11000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ زجاجہ مشہود گواہ شدنمبر1 رفیع احمد شاہنواز وصیت نمبر 34430 گواہ شدنمبر2 شیخ لئیق احمد ولد شیخ رشید احمد

مسل نمبر 63591 میں بشارت احمد

ولد مبشر احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ چوہدری عبدالرزاق ضلع خیرپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بشارت احمد گواہ شدنمبر1 قمرالزمان ابڑو مربی سلسلہ ولد محمد اصغر گواہ شدنمبر2 مدثر احمد ذیشان ولد ماسٹر بشیر احمد

مسل نمبر 63592 میں عتیق احمد

ولد بشیر احمد قوم بند یچھ پیشہ زمیندارہ عمر33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ فتح دین باجوہ ضلع خیرپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 7-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 23 ایکڑ اندازاً مالیتی -/2300000 روپے کا حصہ (اس میں 6 بھائی 3 بہنیں حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عتیق احمد گواہ شدنمبر1 خالد احمد بھٹی معلم وقف جدید ولد محمد سرور بھٹی گواہ شدنمبر2 قمرالزمان ابڑو مربی سلسلہ ولد محمد اصغر

مسل نمبر 63593 میں محسن بشیر

ولد بشیر احمد ابڑو قوم ابڑو پیشہ طالب علم عمر20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حیدر آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 23-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محسن بشیر ابڑو گواہ شدنمبر1 امجد علی ابڑو ولد علی اصغر ابڑو گواہ شدنمبر2 نسیم احمد ولد چوہدری فضل احمد

ڈینگی فیور سے بچاؤ کیلئے نسخہ

جن علاقوں میں ”ڈینگی فیور“ (Dengue Fever) کی وباء پھیلی ہوئی ہے وہاں احباب درج ذیل ہومیو پیتھک نسخہ حفظ ماتقدم کے طور پر استعمال کریں۔

(1) آرنیکا (Arnica) 200 ایک دفعہ روزانہ پانچ دن اور اس کے بعد۔

(2) کروٹیلس ھورائیڈس (Crotalus Horridus) 200 ایک دفعہ روزانہ پانچ دن۔

ڈینگی فیور ہونے کی صورت میں یوپیٹوریم Eupatorium استعمال کریں۔

طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ میں پلمبرز کی ضرورت

فضل عمر ہسپتال ربوہ میں زیر تعمیر طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ میں پلمبرز کی ضرورت ہے۔ ایسے افراد جو سینٹری کا کام جانتے ہوں اور کنٹریکٹ پر کام کر سکتے ہوں وہ اپنی درخواستیں لے کر فوری رابطہ کریں۔ درخواستیں صدر صاحب محلّہ سے تصدیق شدہ ہونی چاہئیں۔ (ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

درخواست دعا

مکرم الحاج ڈاکٹر ملک نسیم اللہ خان صاحب النصرت چلڈرن کلینک ریلوے روڈ ربوہ لکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے میری جھلسی ہوئی ٹانگ کے زخم بالکل ٹھیک ہوگئے۔ اور میری گھر کے قریب ٹرانسفر بھی ہوگئی ہے۔ احباب جماعت سے آئندہ بھی انہی دعاؤں میں یاد رکھنے کی درخواست ہے۔

مکرم منصور احمد مبشر صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں۔ مکرم نذیر احمد صاحب صدر محلّہ باب

ہندوستان کا میگنا کارٹا

برصغیر کی تاریخ میں یکم نومبر 1858ء کی تاریخ کو یہ اہمیت حاصل ہے کہ اس دن ہندوستان ایسٹ انڈیا کمپنی کے اختیار سے نکل کر براہ راست حکومت برطانیہ کی تحویل میں لے لیا گیا اس بات کا فیصلہ 1857ء کی جنگ آزادی کے بعد برطانوی پارلیمنٹ نے کیا تھا۔

لارڈ کیننگ نے یکم نومبر 1858ء کو الہ آباد کے مقام پر دربار منعقد کر کے ملکہ وکٹوریہ کا اعلان پڑھ کر سنایا۔ جس کے مطابق انہیں ہندوستان کا پہلا وائسرائے مقرر کیا گیا تھا۔

اس اعلان میں ان اصولوں کا ذکر کیا گیا جن کے مطابق ہندوستان کی آئندہ حکومت کی بنیادیں استوار کرنا تھیں۔ اس اعلان کو ہندوستان کے ”میگنا کارٹا“ کے نام سے تعبیر کیا جاتا ہے۔ اس کے مطابق ہندوستان کے وفادار والیان ریاست سے وعدہ کیا گیا کہ ان کے علاقوں اور حقوق میں کسی قسم کی دخل اندازی نہیں کی جائے گی اور ایسٹ انڈیا کمپنی نے ان کے ساتھ جو معاہدات کئے تھے ان کی پابندی کی جائے گی۔ اس اعلان میں ہندوستانیوں کی مذہبی آزادی، ان کے قدیم حقوق اور رسم ورواج کے تحفظ اور موروثی زمینوں پر ان کے جائز تصرف کو تسلیم کیا گیا سوائے ان لوگوں کے جو انگریزوں کے قتل کے مرتکب ہوئے تھے۔ باقی سب کے لئے عام معافی کا اعلان کیا گیا اور وعدہ کیا گیا کہ ضروری تعلیم اور قابلیت رکھنے والے ہندوستانیوں کو بلاامتیاز سرکاری ملازمتیں دی جائیں گی۔ اعلان کے آخر میں واضح طور پر بتایا گیا کہ حکومت ملک کی اقتصادی ترقی اور رعایا کی بہبودی کے لئے کوشاں رہے گی۔

الابواب ربوہ عیدالفطر کے روز سے ٹانگ میں فریکچر کی وجہ سے علیل ہیں اور صاحب فراش ہیں۔ ان کی کامل صحت یابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

مکرم محمد احمد مظفر علوی صاحب نمائندہ مینیجر الفضل شعبہ اشتہارات کی ترغیب کے سلسلہ میں دورہ پر ہیں۔ تمام احباب جماعت سے تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

سوموار 6 نومبر 2006ء

12-30 am لقاء مع العرب
1-30 am عالمی خبریں
2-05 am گلشن وقف نو
3-00 am دورہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
4-20 am علمی خطابات
5-00 am تلاوت، ہماری تعلیم، خبریں
6-05 am عربی سیکھئے
6-20 am لقاء مع العرب
7-30 am خطبہ جمعہ
8-40 am سوال و جواب
9-55 am علمی خطابات
10-35 am سفر بذریعہ ایم ٹی اے
11-00 am تلاوت، درس، خبریں
12-15 pm گلشن وقف نو
1-20 pm فرانسیسی پروگرام
2-00 pm فرانسیسی سیکھئے
3-05 pm انڈونیشین سروس
4-05 pm احادیث
5-00 pm تلاوت، درس، خبریں
6-00 pm بنگلہ سروس
7-00 pm خطبہ جمعہ
8-05 pm احادیث
9-00 pm تعارف
10-05 pm فرانسیسی سیکھئے
11-30 pm عربی سروس

منگل 7 نومبر 2006ء

12-25 am لقاء مع العرب
1-35 am عالمی جماعتی خبریں
2-10 am ڈاکومنٹری
3-10 am گلشن وقف نو
4-20 am خطبہ جمعہ
5-10 am طب و صحت
5-45 am تلاوت، درس، خبریں
6-35 am فرانسیسی سروس
7-00 am لقاء مع العرب
8-00 am خطبہ جمعہ
8-55 am فرانسیسی سروس۔ ملاقات
9-55 am طب و صحت
10-25 am احادیث
11-05 am تلاوت، درس، خبریں
12-05 pm گلشن وقف نو
1-15 pm عربی سیکھئے
1-45 pm سوال و جواب
2-25 pm ورائٹی پروگرام
3-00 pm انڈونیشین سروس
4-00 pm سندھی سروس
5-00 pm تلاوت، درس، خبریں
6-05 pm بنگلہ سروس
7-05 pm جلسہ سالانہ جرمنی 2003ء
8-15 pm عربی سیکھئے
8-30 pm ورائٹی پروگرام
9-10 pm گلشن وقف نو
10-10 pm آئینہ جہاد
10-45 pm سوال و جواب
11-30 pm عربی سروس

بدھ 8 نومبر 2006ء

1-35 am عالمی خبریں
2-05 am گلشن وقف نو
3-10 am آئینہ جہاد
3-40 am خطاب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
4-45 am ورائٹی پروگرام
5-05 am تلاوت، درس، خبریں
6-05 am عربی سیکھئے
6-35 am لقاء مع العرب
7-35 am جلسہ سالانہ امریکہ 2005ء
8-45 am سوال و جواب
9-45 am آئینہ جہاد
10-20 am ورائٹی پروگرام
11-05 am تلاوت، درس، خبریں
12-20 pm گلشن وقف نو
1-15 pm سیرت حضرت مسیح موعود
1-55 pm سوال و جواب
2-55 pm انڈونیشین سروس
3-55 pm سواحیلی سروس
5-00 pm تلاوت، درس، خبریں
6-05 pm بنگلہ سروس
7-10 pm خطبہ جمعہ
7-20 pm سیمینار
8-10 pm تعارف
8-50 pm تقاریر جلسہ سالانہ
9-05 pm بستان وقف نو
10-05 pm حسن بیان
10-40 pm سوال و جواب
11-30 pm عربی سروس
11-30 pm عربی سروس

خبریں

امریکہ سے تعاون وزیر خارجہ خورشید محمود قصوری نے کہا ہے کہ امریکہ سپر طاقت ہے دہشت گردی کے خاتمے کیلئے خود کارروائیاں نہیں کرینگے تو امریکہ کردے گا امریکہ سے تعاون نہ کریں تو حشر عراق جیسا ہوسکتا ہے۔

بجلی کی قیمتوں میں اضافہ چیئرمین واپڈا احمید طارق نے کہا ہے کہ فرنس آئل کی قیمتوں میں کمی نہ ہوئی تو بجلی کے نرخوں میں اضافہ کرنا پڑے گا۔ بجلی کی قیمت 7 سے 14 روپے فی یونٹ ہوجائے گی۔

باجوڑ پر بمباری سانحہ باجوڑ کے خلاف ملک بھر میں احتجاجی مظاہرے اور ہڑتالیں ہوئیں امریکی پرچم اور بش کے پتلے نذر آتش کئے گئے۔ باجوڑ حملے پر سندھ اور سرحد اسمبلیوں میں ہنگامہ ہوا، لاہور، اسلام آباد کراچی راولپنڈی، کوئٹہ، ملتان، فیصل آباد، شیخوپورہ اور دیگر شہروں میں نماز جمعہ کے بعد ہزاروں افراد سڑکوں پر نکل آئے۔ بمباری کی مذمت کی اور امریکہ کے خلاف نعرے لگائے۔

ڈینگی بخار سے ہلاکتیں ملک بھر میں ڈینگی بخار سے 32 ہلاکتیں ہوچکی ہیں۔ مریضوں کی تعداد 854 ہوگئی ہے۔ ملتی جلتی علامات سے متاثرہ مریضوں کی تعداد 2637 ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 6 نومبر

طلوع فجر	5:03
طلوع آفتاب	6:26
زوال آفتاب	11:52
غروب آفتاب	5:17

ضرورت ملازم
مکرم صاحبزادہ مرزا مجید احمد صاحب کیلئے ایک ملازم کی ضرورت ہے۔ اگر فیملی والے ہوں تو کوارٹر وغیرہ کی سہولت ہوگی۔ فوری رابطہ کریں۔
''الفارس'' دارالصدر غربی ربوہ
فون: 6212234

الاحمد الیکٹرک سٹور
ہر قسم کا اعلیٰ معیار کا سامان بجلی دستیاب ہے
سپیشلسٹ۔ ڈسٹری بیوشن بکس۔ والٹن روڈ
ڈیفنس چوک لاہور کینٹ فون: 042-666-1182
0333-4277382
موبائل 0333-4398382

ہر قسم کی ماربل ورائٹی کیلئے خود فیکٹری میں تشریف لائیں
مارکیٹ میں ہمارا کوئی نمائندہ نہیں ہے
اظہر ماربل فیکٹری
15/5 باب الابواب درہ سٹاپ ربوہ
موبائل: 0301-7970377
فون فیکٹری: 6215713 گھر: 6215219
پروپرائٹر: رانا محمود احمد

الرفیع بینکویٹ ہال (فل ائیر کنڈیشنڈ)
شادی بیاہ اور دیگر تقریبات کیلئے بہترین ماحول میں
بکنگ جاری ہے
رابطہ: رشید برادرز ٹینٹ سروس
گولبازار ربوہ: 6215155-6211584

الفضل روم کولر گیزر
بھاری چادر کے لائف ٹائم گارنٹی کے ساتھ گیزر تیار کروائیں نیز پرانا گیزر بھی تبدیل کرواسکتے ہیں۔
فیکٹری: 265-16-B1 کالج روڈ نزد اکبر چوک ٹاؤن شپ لاہور
042-5114822-5118096

C.P.L 29-FD

مقبول ہومیوپیتھک ہسپتال
لا علاج امراض کا شافی علاج
(کینسر، کالا یرقان، ہیپاٹائٹس بی۔سی)
نادار اور مستحق مریضوں کا علاج مفت کیا جاتا ہے
زیر نگرانی: پروفیسر ڈاکٹر سجاد حسن خان ایم ایس سی RHMP-DHMS
زیر سرپرستی: مقبول احمد خان
بس سٹاپ بستان افغاناں تحصیل شکرگڑھ ضلع نارووال
ہیڈ آفس: احمد مقبول کارپٹس 12۔ نیکولسن پارک نکلسن روڈ لاہور
فون: 042-6368134-6368130

قائم شدہ 1952ء
خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
شریف جیولرز ربوہ
ریلوے روڈ 6214750 6214760
اقصیٰ روڈ 6212515 6215455
پروپرائٹر: میاں حنیف احمد کامران
Mobile:0300-7703500